Unit-1

ا۔ سبق اول

متن	معنی/ترجمہ
اُلگو	مثال،نمونہ۔ Example,Pattern
کتابی رویِ میزاست	ایک کتاب میز پر ہے۔
کتابی کہ روی میزاست، مالِ من است۔	جو کتاب میز پر ہے، میری ہے۔
کتابِ جالبی رویِ میزاست۔	ایک دلچسپ کتاب میز پر ہے۔
کتابِ جالبی کہ رویِ میزاست، مالِ من است	جو دلچسپ کتاب میز پر ہے، میری ہے۔

لفظ ''کہ'' کے بعد کی عبارت اسم کے متعلق وضاحت کرتی ہے/ دیتی ہے۔

بخوانید	پڑھیے
۱) چوپانی خندید۔	ایک چرواہا ہنسا۔
چوپانِ دروغگویی خندید۔	ایک جھوٹا چرواہا ہنسا۔
چوپانِ دروغگویی کہ خندید،	جو جھوٹا گڈریا ہنسا۔
تنہا ماند۔	اکیلا رہ گیا/ رہا۔
۲) زنی بہ بازار می رود۔	ایک عورت بازار جاتی ہے۔
زنِ جوانی بہ بازار می رود۔	ایک جوان عورت بازار جاتی ہے۔
زنِ جوانی کہ بہ بازار می رود	جو جوان عورت بازار جاتی ہے،

۴) میز زشت در سالن است۔

میزی کہ زشت است، در سالن است۔

۵) ساعتِ خراب عقب کار می کند۔

ساعتی کہ خراب است، عقب کار می کند۔

۶) خانۂ قدیمی در این خیابان است۔

خانہ ای کہ قدیم است، در این خیابان است۔

۷) شہر شلوغ پرسروصدا است۔

شہری کہ شلوغ است، پرسروصدا است۔

۸) مردِ فقیر در خیابان ایستادہ است۔

مردی کہ فقیر است، در خیابان ایستادہ است۔

۹) کتابِ جالب است، نثر دمن است۔

کتابی کہ جالب است، نثر دمن است۔

۱۰) چوپانِ دروغگو در خانہ ماندہ است۔

چوپانی کہ دروغگو است، در خانہ ماندہ است۔

خالۂ ژالہ است۔	ژالہ کی خالہ ہے۔
۳) گربہ ای زیر صندلی است۔	ایک بلّی کرسی کے نیچے ہے۔
گربۂ سفیدی زیر صندلی است۔	ایک سفید بلّی کرسی کے نیچے ہے۔
گربۂ سفیدی کہ زیر صندلی است۔	سفید بلّی جو کرسی کے نیچے ہے۔
گرسنہ است۔	بھوکی ہے۔
۴) ماشینی در حیاط است۔	ایک گاڑی صحن میں ہے۔
ماشین کوچکی در حیاط است۔	ایک چھوٹی گاڑی صحن میں ہے۔
ماشین کوچکی کہ در حیاط است۔	جو چھوٹی گاڑی صحن میں ہے۔
خراب است۔	خراب ہے۔
۵) گلدانی در اتاق است۔	ایک گملا کمرے میں ہے۔
گلدانِ قرمزی در اتاق است۔	سرخ گملا کمرے میں ہے۔
گلدانِ قرمزی کہ در اتاق است،	سرخ گملا جو کمرے میں ہے،
گل زیبایی دارد۔	اس میں خوبصورت پھول ہیں۔
۶) دختری در اتاق نشستہ است۔	ایک لڑکی کمرے میں بیٹھی ہے۔
دختر ھنرمندی در اتاق نشستہ است۔	ایک ہنرمند لڑکی کمرے میں بیٹھی ہے۔
دختر ھنرمندی کہ در اتاق نشستہ است۔	ھنرمند لڑکی جو کمرے میں بیٹھی ہے۔
نقاشی می کشد۔	نقاشی/مصوری کر رہی ہے۔
۷) مردی آمد۔	ایک مرد آیا۔
مردِ پیری آمد۔	ایک بوڑھا مرد آیا۔
مردِ پیری کہ آمد،	جو بوڑھا مرد آیا۔
پدربزرگ کاوہ است۔	کاوہ کا دادا ہے۔

۲) قیافہ۔	چہرہ، شکل
پرویز چہ قیافہ ای دارد؟	پرویز کا چہرہ کیسا ہے؟
قیافہ تو شبیہ قیافۂ دوستم است۔	تیری شکل میرے دوست کی مانند ہے۔
قیافۂ پدرم اخمو است۔	میرے باپ کی شکل تیکھی ہے۔
قیافۂ او یادم نیست؟	کیا مجھے اس کی شکل یاد نہیں ہے؟

تمرین۔ مشق

جملہ ہای زیر را مانند مثال تغییر دھید۔

درج ذیل جملوں کو مثال کی مانند تبدیل کیجئے۔

پارک بزرگ، گل ہای زیبایی دارد۔

پارکی کہ بزرگ است، گل ہای زیبایی دارد۔

تبدیل شدہ جملے درج ذیل ہیں:

۱) پسر قد بلند کنار دیوار ایستادہ بود۔

پسری کہ قد بلند است، کنار دیوار ایستادہ بود۔

۲) بچہ پرحرف، در باغ نشستہ است۔

بچہ ای کہ پُرحرف است، در باغ نشستہ است۔

۳) مغازۂ بزرگ بستہ است۔

مغازہ ای کہ بزرگ است، بستہ است۔

۸) مدادی روی زمین افتاده است۔	ایک پنسل زمین پر پڑی ہے۔
مداد بلندی روی زمین افتاده است۔	ایک لمبی پنسل زمین پر پڑی ہے۔
مداد بلندی که روی زمین افتاده است۔	لمبی پنسل جو زمین پر پڑی ہے۔
مالِ تو است۔	تیری ہے۔
۹) دانشجوی به دانشگاه می رود۔	ایک طالبعلم یورنیورسٹی جاتا ہے/ جارہا ہے۔
دانشجوی جوانی به دانشگاه می رود۔	ایک جوان طالبعلم یونیورسٹی جاتا ہے/جارہا ہے
دانشجوی جوانی که به دانشگاه می رود۔	ایک جوان طالب علم جو یونیورسٹی جاتا ہے،
پسر عمویِ کاوه است۔	کاوه کا چچازاد بھائی ہے۔
۱۰) مردی روی صندلی نشسته است۔	ایک مرد کرسی پر بیٹھا ہے۔
مردِ چاقی روی صندلی نشسته است۔	ایک موٹا آدمی کرسی پر بیٹھا ہے۔
مردِ چاقی که روی صندلی نشسته است،	ایک موٹا آدمی جو کرسی پر بیٹھا ہے۔
آقای رییس است۔	سربراه ہے۔

ب)

دختری که در پارک ایستاده است، جولڑکی باغ میں کھڑی ہے	خواهرِ من است میری بہن ہے دوست تو است تیری دوست ہے همکلاس ما است ہماری ہم جماعت ہے فرزند پروین است پروین کی بیٹی ہے

۱۰) زنی که با تاکسی به بازار می رود، همسر تو است۔

گفتگو   بات چیت

کاوه : نادر، تو اُس لڑکے کو پہچانتا ہے؟

نادر : کون سالڑکا؟

کاوه : وہ لڑکا جو دیوار کے پاس کھڑا ہے۔

نادر : وہ لڑکا جو بلند قامت ہے؟

کاوه : نہیں یار، وہ لڑکا جو پست قد ہے اور جس نے سفید لباس پہنا ہے۔

نادر : ہاں اب میں نے دیکھ لیا، اس کا چہرہ آشنا ہے۔ کیا وہ بہرام کا دوست نہیں ہے؟

کاوه : بہرام کا دوست؟ صحیح ہے! م م م۔ اس کا نام کیا تھا؟

نادر : مجھے یاد نہیں ہے، کیا آج تک تم نے اس کے ساتھ گفتگو کی ہے۔

کاوه : نہیں، اس وقت تک میں نے اس کے ساتھ گفتگو نہیں کی ہے۔

یک کلمه، چند جمله۔   ایک کلمہ سے چند جملے

۱) قدّ ر   قامت

۱) قد برادرت بلند است؟	کیا تیرے بھائی کا قد لمبا ہے؟
برادرت قد بلندی دارد؟	کیا تیرے بھائی کا قد دراز ہے؟
برادرت قد بلند است؟	کیا تیرے بھائی کا قد بلند ہے؟
من قد کوتاه هستم۔	میں پست قد ہوں۔
من قد کوتاهی دارم۔	میں پست قد رکھتا ہوں/ پست قد ہوں۔

جوانی که به ورزشگاه می رود، ایک جوان جو ورزش خانہ میں جاتا ہے/ جارہا ہے	کاوه است کاوہ ہے دوستِ کاوه است کاوہ کا دوست ہے دانش آموز است طالب علم ہے

خانه ای که در این خیابان است، ایک گھر جو اس سڑک پر ہے	بزرگ نیست بڑا نہیں ہے کوچک است چھوٹا ہے خیلی زیبا است بہت خوبصورت ہے مالِ شما است آپ کا ہے

بیسکویتی که در آشپزخانه است، ایک بسکٹ جو باورچی خانہ میں ہے،	خوشمزه است خوش ذائقہ ہے مالِ ژاله است ژالہ کا ہے شیرین است میٹھا ہے

زنی که خانه را مرتّب می کند، ایک عورت جو گھر کو صاف کرتی ہے/ کر رہی ہے	پروین است پروین ہے همسرِ پرویز است پرویز کی بیوی ہے پیر نیست بوڑھی نہیں ہے ثریا است ثریا ہے

تمرین: مشق

جمله های زیر را کامل کنید: نیچے دئے گئے جملوں کو مکمل کیجئے۔

مکمل کئے ہوئے جملے درج ذیل ہیں:

۱) مردی که از بازار برمی گردد، کاوه است.

۲) خانمی که روزنامه می خواند، ژاله است.

۳) جوانی که با کاوه می آید، دوستِ من است.

۴) لیوانی که در اتاق است، مالِ کاوه است.

۵) دختری که به کلاس می رود، خواهرِ من است.

۶) مردی که با تو صحبت می کند، پدرِ پروین است.

۷) بشقابی که روی میز است، زیبا است.

۸) پسرِ جوانی که در ورزشگاه ورزش می کند، برادرِ شما است.

۹) مردِ ثروتمندی که در دفتر نشسته است، آقای رییس است.

متن Text

شبِ عید۔ عید کی رات

سال کے آخری ایّام ہیں بچوں کا امتحان ختم ہو چکا ہے موسمِ بہار نزدیک ہو رہا ہے ہوا گرم تر ہو گئی ہے موسم سرما کی برف آہستہ آہستہ پگھل رہی ہے۔ درختوں پر غنچے کھلے ہیں۔ نوروز کی عید آ رہی ہے۔

جو لوگ دکانوں کے سامنے کھڑے ہیں کھڑکیوں کے اندر دیکھ رہے ہیں تا کہ چند منٹوں تک جوتے اور نیا لباس خرید لیں۔

پرویز اور پروین اپنے بچوں کے ساتھ خریداری کے لئے سڑک پر گئے ہیں۔ کاوہ نے سفید لباس خریدا ہے ژالہ نے بھی ایک نیلا آنچل خریدا ہے۔

پرویز متقابل کی دکان پر جاتا ہے جو مرد دکان میں کھڑا ہے مٹھائی اور خشک میوے بیچتا ہے۔ پرویز اس سے مٹھائی اور خشک میوے خریدتا ہے۔

کاوہ اپنے ہاتھوں کو ملتا ہے اور کہتا ہے ''افسوس جان'' میں ان تمام پستوں، باداموں اور بھُنے ہوئے بیجوں پر مر جاؤں/ مرتا ہوں۔

ژالہ نے تیور دکھائے اور کہا جو آدمی ہمیشہ چیزیں کھاتا رہتا ہے، شکم پرست ہوتا ہے۔

کاوہ مسکرایا اور کہا، میری جان نہ ڈر، سبھی خشک میووں کو اکیلا نہیں کھاؤں گا کچھ تیرے لئے بھی چھوڑ دوں گا۔

نیچے دئے گئے جملوں کی خالی جگہ کو مناسب کلمات سے پُر کیجئے۔

١) در فصل بہار ھوا گرم تر می شود۔

٢) عید نوروز در راہ است۔

تمرین مشق

جملہ ہای زیر را کامل کنید۔ نیچے دئے گئے جملوں کو مکمّل کیجئے۔

مکمل جملے اس طرح ہیں:۔

١) میوہ ای کہ بھرام می خورد خوش مزہ است

٢) مھمانی کہ پروین دارد مھمانی نہار است

٣) انشایی کہ شمامی نویسید جالب است

٤) شعری کہ تو می خوانی خوب است

٥) دختری کہ من می بینم زیبا است

٦) کتابی کہ تو آوردی، جالب نیست

٧) مردھایی را کہ ما دعوت کردیم، اہل کجا اند؟

٨) دروغی کہ این بچّہ می گوید، خوب نیست

٩) کتابی کہ کاوہ خرید، قشنگ آست

١٠) شیری کہ من می نوشم، شیرین است

گفتگو بات چیت

The last wednesday before Nowrooz

چہار شنبہ سوری۔ نوروز سے پہلا بدھوار۔

کاوہ : بہرام، کل نوروز سے پہلے بدھوار کی رات ہے، کیا تیرا کوئی منصوبہ یا پروگرام نہیں ہے۔

بہرام : نہیں، کوئی نہیں۔

۳) مردی می که جلو مغازه ها ایستاده اند، به داخل ویترین ها نگاه می کنند۔

۴) آیا شما کفش ولباسِ نو خواهید خرید۔

۵) پرویز و پروین برای خرید به خیابان رفته اند۔

۶) ژاله ایک دامن آبی   خریده است۔

۷) آدمی که دائماً چیز می خورد، شکمو است۔

۸) کاوه ہمۂ آجیل ھارا   بہ تنہایی   نمی خورد۔

ایک کلمہ سے چند جملے

۱) نو	**نیا، نئ**
پرویز لباس نو پوشیده است۔	پرویز نے نیا لباس پہنا ہے۔
کلاہِ شما نو است۔	آپ کی ٹوپی نئ ہے۔
ژاله دامن نویی خریده است۔	ژالہ نے نیا آنچل خریدا ہے۔
پیراھن نویی کاوه زیبا است۔	کاوہ کا نیا لباس خوبصورت ہے۔
۲) فرزند	**اولاد، بچہ**
پروین با فرزندانش صحبت می کند۔	پروین اپنے بچوں سے بات چیت کرتی ہے۔
فرزند آقایِ عمادی چند سال دارد؟	جنابِ عمادی کا بیٹا کتنے سال کا ہے؟
ببخشید آقا، شُما فرزندی دارید؟	معاف کیجئے جناب، آپ کا کوئی بچہ ہے؟
خانم، فرزند شما کجا درس می خواند؟	بیگم، آپ کا بچہ کہاں پڑھتا ہے؟
۳) همه	**تمام، سبھی**

انشایی که تو نوشته ای، جو مقالہ تو نے لکھا ہے	کوتاہ است مختصر ہے بلند است لمبا ہے جالب است دلچسپ ہے جالب نیست دلچسپ نہیں ہے

کتابی را که شما برداشتید، جو کتاب آپ نے اٹھائی	بزرگ است بڑی ہے کوچک است چھوٹی ہے زرد است پیلی ہے

گلدانی که به من دادید، جو گملا تو نے مجھے دیا	در آفتاب است دھوپ میں ہے قشنگ است خوبصورت ہے روی میز است میز پر ہے

من همهٔ کتاب هایم را خوانده ام۔	میں نے اپنی سبھی کتابوں کو پڑھا ہے۔
کاوه همهٔ دوستانش را به خانه دعوت کرد۔	کاوہ نے اپنے تمام دوستوں کو گھر میں دعوت کی
شما همهٔ شیرینی ها را خوردید۔	آپ نے سبھی مٹھائیاں کھالیں۔
ژاله همهٔ این بچه ها را می شناسد۔	ژالہ ان تمام بچوں کو پہچانتی ہے۔

۴) به تنهایی — اکیلے میں

تو به تنهایی کجا می روی؟	تو اکیلا کہاں جا رہا ہے؟
ژاله به تنهایی همهٔ طرف ها را شُست۔	ژالہ نے اکیلے میں تمام اطراف کو دھویا۔
تو همهٔ میوه ها را به تنهایی خوردی؟	کیا تو نے تمام میووں کو اکیلے میں کھایا؟
این بچه به تنهایی از وسط خیابان گذشت؟	کیا یہ بچہ اکیلا سڑک کے درمیان سے گزرا؟

یک کلمه چند جمله — ایک کلمہ، چند جملے

فروختن — بیچنا

فروش (ریشهٔ حال) آقا این کتاب را به من می فروشید؟	فروش (صیغۂ حال مصدر فروختن سے) جناب، کیا آپ کتاب کو آپ مجھے بیچیں گے؟
فروخت (ریشه ی گذشته): چرا هنوز این میوه ها را نفروخته اید؟	فروخت (صیغۂ گذشتہ مصدر فروختن سے): آپ نے یہ میوے ابھی کیوں نہیں بیچے ہیں؟
فروشگاه: از این فروشگاه بزرگ خرید می کنید؟	دکان: کیا آپ اس بڑی دکان سے خریداری کرتے ہیں؟
فروشنده: فروشندهٔ جوان کنار ویترین ایستاده است۔	بیچنے والا: جوان بیچنے والا کھڑکی کے کنارے کھڑا ہے۔

۹) من کتاب را روی میز می گذارم۔	میں کتاب کو میز پر رکھتا ہوں۔
کتابی را که من روی میز می گذارم سنگین است	جو کتاب میں میز پر رکھ رہا ہوں وہ بھاری ہے
۱۰) تو مردی را می بینی۔	تو ایک آدمی کو دیکھتا ہے۔
مردی را که تو می بینی، دوستِ پدرم است	جس آدمی کو تو دیکھ رہا ہے وہ میرے باپ کا دوست ہے۔

ب)

کتی که کاوه پوشیده است، جو کوٹ کاوہ نے پہنا ہے	قهوه ای است بھورے رنگ کا ہے بزرگ است بڑا ہے زیبا است خوبصورت ہے

ماشینی که شما خریده اید، جو گاڑی آپ نے خریدی ہے	ارزان است سستی ہے گران است مہنگی ہے شیک است خوبصورت ہے

کتابفروشی: ببخشید، دراین خیابان یک کتاب فروشی هست؟	کتاب بیچنے کی دکان: معاف کیجئے، کیا اس سڑک پر کوئی کتابوں کی دکان ہے؟
خوردن	کھانا
خود (ریشۂ حال): ماداریم ناہار می خوریم۔	خور (صیغۂ حال مصدر خوردن سے: ہم دوپہر کا کھانا کھا رہے ہیں۔
خورد (ریشۂ گذشتہ): شماناھارتان راخوردید؟	خورد (صیغۂ ماضی مصدر خوردن سے): کیا آپ نے اپنا دوپہر کا کھانا کھالیا؟
خوردنی: ژالہ ھمۂ خوردنی ہارا بہ آشپزخانہ بُرد۔	غذا: ژالہ تمام کھانے کی اشیاء کو باورچی خانے میں لے گئی۔
خورش: لطفاً خورش راروی برنج بریزید۔	سالن: برائے مہربانی سالن کو چاول پر ڈالئے
ناہارخوری: آیا تابہ حال درناہار خوری دانشگاہ غذاخوردہ اید؟	طعام گاہ: کیا آپ نے اس وقت تک یونیورسٹی کی طعام گاہ میں کھانا کھایا ہے؟

الگو	**نمونہ، مثال،**
تو کتاب می خوانی۔	تو کتاب پڑھتا ہے۔
کتابی کہ تو می خوانی، جالب است۔	جو کتاب تو پڑھتا ہے، دلچسپ ہے۔
من کتاب را بہ تو دادم۔	میں نے کتاب تجھ کو دی۔
کتابی را کہ من بہ تو دادم، مالِ بہرام است۔	جو کتاب میں نے تجھے دی وہ بہرام کی ہے۔
بخوانید	**پڑھیے**

آ)

کاوہ انشامی نویسد۔	کاوہ مضمون لکھتا ہے۔
انشایی کہ کاوہ می نویسد، زیبا است۔	جو مضمون/ مقالہ کاوہ لکھتا ہے وہ خوبصورت ہے
۲) بچّہ ھاناھارمی خورَند۔	بچّے دوپہر کا کھانا کھاتے ہیں۔
ناھاری کہ بچّہ ھامی خورند، خوشمزہ است۔	دوپہرا کا کھانا جو کہ بچّے کھاتے ہیں، لذیذ ہے
۳) شما آلبوم رامی بینید۔	آپ بیاض/ مرقع دیکھتے ہیں۔
آلبومی را کہ شما می بینید، مالِ من است	جو البم یا بیاض آپ دیکھتے ہیں وہ میری ہے۔
۴) من میوہ خریدم۔	میں نے میوہ خریدا۔
میوہ ای کہ من خریدم، اَرزان بود۔	جو میوہ میں نے خریدا وہ سستا تھا۔
۵) پرویز مَردی رادید۔	پرویز نے ایک آدمی کو دیکھا۔
مردی را کہ پرویز دید، کارگر بود۔	جس آدمی کو پرویز نے دیکھا وہ کاریگر تھا۔
۶) زھرا اتاق راتَمیز می کُنَد۔	زہرا کمرے کو صاف کرتی ہے۔
اتاقی را کہ زَھرا تمیز می کُنَد، بُزُرگ است	جس کمرے کو زہرا صاف کر رہی ہے وہ بڑا ہے
۷) ماخانہ ای خَریدہ ایم۔	ہم نے ایک گھر خریدا ہے۔
خانہ ای کہ ماخَریدہ ایم، قَشنگ است۔	جو گھر ہم نے خریدا ہے وہ خوبصورت ہے۔
۸) ژالہ پیراھَن سفیدی پوشیدہ است	ژالہ نے سفید لباس پہنا ہے۔
پیراھَن سفیدی کہ ژالہ پوشیدہ است، زیبا است۔	جو سفید لباس ژالہ نے پہنا ہے وہ خوبصورت ہے۔

۳) تو به رادیو گوش می کردی۔	تو ریڈیو سن رہا تھا۔
رادیویی که تو به آن گوش می کردی، مالِ من بود۔	جس ریڈیو سے تو سن رہا تھا وہ میرا تھا۔
تو به رادیوی زیبایی گوش می کردی۔	تو خوبصورت ریڈیو سنتا تھا۔
رادیویی که تو به آن گوش می کردی، زیبا است	جس ریڈیو سے تو سن رہا تھا وہ خوبصورت ہے
۴) ما روزنامه را از مردی خریدیم۔	ہم نے ایک آدمی سے اخبار خریدا۔
مردی که ما روزنامه را از او خریدیم، پیر بود	جس آدمی سے ہم نے اخبار خریدا، وہ بوڑھا تھا
ما روزنامهِ جالبی را از مردی خریدیم۔	ہم نے ایک آدمی سے دلچسپ اخبار خریدا۔
روزنامه ای که ما از مردی خریدیم، جالب بود	ہم نے ایک آدمی سے جو اخبار خریدا وہ دلچسپ تھا۔
۵) کاوه در مدرسه درس می خواند۔	کاوہ مدرسہ میں سبق پڑھتا ہے۔
مدرسه ای که کاوه در آن درس می خواند، اینجا است۔	جس مدرسہ میں کاوہ سبق پڑھتا ہے وہ یہاں ہے۔
کاوه در مدرسهِ بزرگی درس می خواند۔	کاوہ ایک بڑے مدرسہ میں سبق پرھتا ہے۔
مدرسهِ بزرگی که کاوه در آن درس می خواند، قدیم است۔	جس بڑے مدرسہ میں کاوہ سبق پڑھتا ہے وہ پرانا ہے۔
۶) شما دربارۂ مردی صحبت می کردید۔	آپ ایک آدمی کے متعلق بات کرتے تھے
مردی که شما دربارۂ او صحبت می کردید، به اینجا آمده است۔	جس آدمی کے متعلق آپ بات کرتے تھے وہ یہاں آیا ہے۔

کاوه : لیکن میں گذشتہ ھفتہ سے اس فکر میں تھا کہ چند پودے تیار کروں۔ جو پودے میں نے تیار کئے وہ نسبتاً خشک ہیں اور بہت اچھے جلتے ہیں۔

بہرام : اس لئے ،نوروز سے پہلے بدھوار کے خشک میوے میں خریدتا ہوں، جو خشک میوے میں خرید رہا ہوں وہ بھی عمدہ اور لذیذ ہیں۔

کاوه : بہت اچھا کل رات ہم پودوں کو آگ لگائیں گے اور اُن کے اوپر سے اُڑیں گے۔

بہرام : ہمارے گھر کا صحن آپ کے گھر کے صحن سے بڑا ہے۔ اپنے پودوں کو ہمارے صحن میں لانا۔

کاوه : بہتر ہے۔اس لئے کل شام کے وقت آپ کے گھر کے صحن میں آگ کے اوپر اڑیں اور بعد میں نوروز سے پہلے بدھوار کے خشک میوے کھائیں گے۔

یک کلمه، چند جمله ۔ ایک کلمہ اور کئی جملے

۱) به فکر بودن	**سوچنا ،فکر کرنا**
آیا تا به حال به فکرِ مردمِ گرسنه بوده ای؟	کیا تو آج تک بھوکے لوگوں کی سوچ میں رہا ہے۔
من به فکرِ پدر بزرگم هستم ۔	میں اپنے دادا کی فکر میں ہوں۔
به فکرِ این کتاب هستی؟	کیا تو اس کتاب کی فکر میں ہے؟
به فکرِ بیماری دوستم هستم ۔	میں اپنے دوست کی بیماری کی فکر میں ہوں

۲) تَهیَه کردن	**تیار کرنا**
این جوراب ها را از کجا تهیّه کرده ای؟	تو نے ان جورابوں کو کہاں سے تیار کیا ہے؟
خواهرم کمی شیرینی تهیّه کرده است ۔	میری بہن نے تھوڑی سی مٹھائی تیار کی ہے۔
چه وقتی سوپ را تهیَه کردی؟	تو نے کس وقت شوربا تیار کیا؟

لُطفاً کمی نَمَک تہیّہ کنید ۔	برائے مہربانی تھوڑا نمک تیار کیجئے ۔

۳) پَریدن — اڑنا

پرندہ ھاازیک شاخہ	پرندے درخت کی ایک شاخ سے
بہ شاخۂ دیگر درخت می پَرَند۔	دوسری شاخ پراڑتے ہیں۔
کاوہ ازروی صندلی پَرید۔	کاوہ کرسی سے اٹھ کھڑا ہوا۔
ژالہ روی صندلی پَرید۔	ژالہ کرسی پرکودی ۔
تو روی صندلی می پری۔	توکرسی پراچھلتا ہے۔
شماروی صندلی می پَرید۔	آپ کرسی پراچھلتے کودتے ہیں۔

خانہ ای کہ مادرآن زندگی می کنیم ، بزرگ است۔	جس گھر میں ہم رہتے ہیں وہ بڑا ہے ۔
مادرخانۂ بزرگی زندگی می کنیم ۔	ہم ایک بڑے گھر میں رہتے ہیں۔
خانۂ بزرگی کہ مادرآن زندگی می کنیم ، زیبا است۔	وہ بڑا گھر جس میں ہم رہتے ہیں ۔خوبصورت ہے۔

بخوانید — پڑھئے

آ)

۱)من ازمغازہ ای خرید کردم۔	میں نے ایک دکان سے خریداری کی ۔
مغازہ ای کہ من ازآن خرید کردم، بزرگ است	جس دکان سے میں نے خریداری کی ، بڑی ہے
من ازمغازۂ بزرگی خرید کردم	میں نے ایک بڑی دکان سے خریداری کی
مغازۂ بزرگی کہ من ازآن خرید کردم، زیبا است۔	جس بڑی دکان سے میں نے خریداری کی، خوبصورت ہے۔

۲) توباپسری صحبت کردی۔	تونے ایک لڑکے سے بات کی ۔
پسری کہ توبااوصحبت کردی ،دوستِ کاوہ است۔	جس لڑکے سے تونے بات کی وہ کاوہ کا دوست ہے۔
توبادوستِ کاوہ صحبت کردی	تونے کاوہ کے دوست سے بات کی
پسری کہ توبااوصحبت کردی ، زیبااست	جس لڑکے سے تونے بات کی وہ خوبصورت ہے

۲۔ سبق دوم

تمرین   مشق

جملہ ھای زیر را مانند مثال تغییر دھید۔

نیچے دیئے گئے جملوں کو مثال کی مانند تبدیل کیجئے۔

تو کتاب جالبی می خوانی۔

کتابی کہ تو می خوانی، جالب است۔

تبدیل کردہ جملے درج ذیل ہیں۔

۱) آبی کہ تو می نوشی، سرد است۔

۲) دستمالی کہ پروین دوختہ است، زیبا است۔

۳) ناہاری کہ من می خورم، خوشمزہ است۔

۴) ماشینی کہ تو خریدہ ای، قشنگ است۔

۵) انشایی کہ کاوہ نوشتہ است، زیبا است۔

۶) کتابی کہ روی میز گذاشتہ ام، سنگین است۔

۷) کُتی کہ پرویز می پوشد، سفید است۔

۸) میوہ ای کہ ژالہ می خورد، لذیذ است۔

۹) آجیلی کہ قنّاد می فروشد، گران است۔

۱۰) مرد پیری کہ بہرام در خیابان دید، پیر است۔

۲) ھنگام	**وقت**
در فصل تابستان، ھنگام ظہر ھوا گرم می شود۔	موسم گرما میں، ظہر کے وقت ہوا گرم ہو جاتی ہے۔
ھنگام غذا، دست ھایتان را بشوپید۔	کھانا کھاتے وقت، اپنے ہاتھوں کو دھوئیے۔
دیروز کاوہ را ھنگام ورزش دیدم۔	میں نے کاوہ کو کل ورزش کے وقت دیکھا۔
شما ھنگام غروب کجا بودید؟	آپ شام کے وقت کہاں تھے؟
۳) مراسم	**رسوم، آئین**
آیا شما مراسم خانہ تکانی ایرانیان را دیدہ اید؟	کیا آپ نے ایرانیوں کے گھر صاف کرنے کی رسوم دیکھی ہیں؟
شما در کشورتان چہ مراسمی دارید؟	آپ اپنے ملک میں کیا رسوم رکھتے ہیں؟
مراسم ایرانی زیاد و گوناگون ھستند۔	ایرانی رسوم زیادہ اور مختلف ہیں۔
دانشجوبان در مراسم پایان سال شرکت کردند۔	طلباء نے سال کے آخر کی رسوم میں شرکت کی
۴) مُھم	**اہم، ضروری**
شما تا بہ حال چہ کتاب مہمّی خواندہ اید؟	آپ اب تک کون سی اہم کتاب پڑھ چکے ہیں
چہ چیزھایی در زندگی برای شما مھم است؟	آپ کیلئے زندگی میں کون سی چیزیں ضروری ہیں؟
مھم ترین مراسم کشور شما چیست؟	آپ کے ملک کی اہم ترین رسوم کیا ہیں؟
ورزش برای سلامتی انسان مھم است۔	ورزش انسان کی سلامتی کے لئے ضروری ہے۔
الگو	**مثال، نمونہ**
ما در خانہ ای زندگی می کنیم۔	ہم ایک گھر میں رہتے ہیں۔

متن Text

نوروز

نوروز، ایرانیوں کے سال کے آغاز کا جشن ہے۔

نوروزفروردین مہینے کا پہلا دن ہے اورفروردین سال کا پہلامہینہ ہوتا ہے۔ بہار کا موسم فروردین کے مہینے سے شروع ہوجا تا ہے اس لئے ایرانیوں کا سال موسم بہار کے ساتھ شروع ہوتا ہے۔

ایران کے لوگ نوروز کی عید کی مخصوص رسوم رکھتے ہیں۔ نوروز سے پہلے لوگ اپنے گھروں کوصاف کرتے ہیں۔ ایرانی گھرکوصاف کرنے کی رسوم کوخانہ تکانی (گھرکوصاف کرنا) کہتے ہیں۔

سال کے تبدیل ہونے کے وقت لوگ ایک چھوٹا دسترخوان بچھاتے ہیں۔ جودسترخوان لوگ اپنے گھروں میں بچھاتے ہیں اس کا نام دسترخوان سات سین (سات سین والا دسترخوان) ہے۔ اس دسترخوان پرسات عددسین (س)ہوتے ہیں یہ سات سین مندرجہ ذیل ہیں :سرکہ، (جوش حیات)دلیہ،سیر(لہسن) سیب، سبزی سماق (ایک کھٹا پھل) سنجد (جنگلی زیتون)۔عموماً سات سین والے دسترخوان میں آئینہ،شمع ،قرآن پاک اورایک یادوسرخ رنگ کی چھوٹی مچھلیاں بھی رکھتے ہیں۔

سال کے بدلنے کے بعدملاقات کی رسوم شروع ہوجاتی ہیں۔سال کے پہلے چاردن چھٹی ہوتی ہے اوراس مدت کے دوران چھوٹے بڑوں کوملنے جاتے ہیں وہ لوگ اپنے ماں باپ ،دادادادی ، چچاچچی، ماموں اورخالہ کے گھرجاتے ہیں اس کے بعد بڑے چھوٹوں کی ملاقات کے لئے جاتے ہیں۔

نوروزکی عید،ایرانیوں کی سب سے بڑی اورسب سے اہم عید ہے۔نوروزایران کے لوگوں کی قومی عید ہے اورتمام ایرانی اس کی رسوم میں شرکت کرتے ہیں۔

تمرین مشق

جملہ ہای زیرمرتّب کنید۔ ذیل کے جملوں کوترتیب دیجئے۔

مرتب کردہ جملے درج ذیل ہیں:۔

۱) فروردین نخستین ماہِ سال است۔

۲) سال ایرانیان بابہارشروع می شود۔

۳) مردم خانہ ہایشان راتمیزمی کنند۔

۴) کوچک ترہابہ دیدنِ بزرگتر ہامی روند۔

۵) نوروزعیدملیِ ایرانیان است۔

۶) ہرایرانی سفرۂ ھفت سین پہن می کند۔

۷) مابہ خانۂ پدربزرگ ومادربزگ می رویم۔

یک کلمہ،چند جملہ۔ ایک کلمہ، کچھ جملے

۱) فصل	موسم
ہرسال چہارفصل دارد۔	ہرسال کے چارموسم ہوتے ہیں۔
کاوہ فصل بہارر ادوست دارد۔	کاوہ کوموسم بہار پسند ہے۔
درفصل پاییز باران می بارد۔	موسم خزاں میں بارش برستی ہے۔
درفصل زمستان،ھواسردمی شورد۔	موسم سرمامیں ہواسردہوجاتی ہے۔

جب فیکٹری میں کاریگر کام کرتا ہے۔ وہ پرویز کی ہے۔

۵) تو جوراب خریدہ ای۔ این جوراب گران است۔

تو نے موزے خریدے ہیں، یہ موزے مہنگے ہیں۔

جورابی کہ تو خریدہ ای، گران است۔

جو جوراب تو نے خریدے ہیں، مہنگے ہیں۔

۶) من برای دوستی نامہ نوشتم۔ او در شیراز کار می کند۔

میں نے ایک دوست کو خط لکھا۔ وہ شیراز میں کام کرتا ہے۔

دوستی کہ من برای او نامہ نوشتم۔ در شیراز کار می کند۔

جس دوست کو میں نے خط لکھا۔ وہ شیراز میں کام کرتا ہے۔

۷) ژالہ در کلاس انشا خواند۔ انشای ژالہ خیلی خوب بود۔

ژالہ نے کلاس میں مقالہ پڑھا۔ ژالہ کا مقالہ بہت اچھا تھا۔

انشایی کہ ژالہ در کلاس خواند۔ خیلی خوب بود۔

جو مقالہ ژالہ نے کلاس میں پڑھا۔ بہت اچھا تھا۔

۸) زن از بازار برمی گردد۔ او پروین است۔

عورت بازار سے واپس آرہی ہے۔ وہ پروین ہے۔

زنی کہ از بازار برمی گردد۔ پروین است۔

جو عورت بازار سے واپس آرہی ہے۔ پروین ہے۔

۹) تو در اتاق نشستہ ای۔ اتاق تاریک است۔

تو کمرے میں بیٹھا ہے۔ کمرہ تاریک، اندھیرا ہے۔

شما در بارۂ مرد پیری صحبت می کردید۔	آپ ایک بوڑھے آدمی کے متعلق بات کرتے تھے۔
مرد پیری کہ شما در بارۂ او صحبت می کردید، پدر کاوہ است۔	جس بوڑھے آدمی کے متعلق آپ بات کرتے تھے وہ کاوہ کا باپ ہے۔
۷) ما از خیابانی گذشتیم۔	ہم ایک سڑک سے گزرے۔
خیابانی کہ ما از آن گذشتیم، شلوغ بود۔	جس سڑک سے ہم گذرے وہاں بھیڑ تھی۔
ما از خیابان بزرگی گذشتیم۔	ہم ایک بڑی سڑک سے گذرے۔
خیابان بزرگی کہ ما از آن گذشتیم۔ پر ازدحام بود۔	جس بڑی سڑک سے ہم گذرے وہاں بھیڑ بھاڑ تھی۔
۸) ژالہ بہ عکس نگاہ می کند۔	ژالہ تصویر کو دیکھتی ہے۔
عکسی کہ ژالہ بہ آن نگاہ می کند، روی دیوار است۔	جس تصویر کو ژالہ دیکھ رہی ہے، وہ دیوار پر ہے۔
ژالہ بہ عکس زیبایی نگاہ می کند۔	ژالہ ایک خوبصورت تصویر کو دیکھ رہی ہے۔
عکس زیبایی کہ ژالہ نگاہ می کند، مالِ من است	جس خوبصورت تصویر کو ژالہ دیکھ رہی ہے وہ میری ہے۔
۹) تو از پارک برمی گردی۔	تو پارک سے واپس لوٹ رہا ہے۔
پارکی کہ تو از آن برمی گردی، خیلی بزرگ و زیبا است۔	جس پارک سے تو واپس آرہا ہے وہ بہت بڑا اور خوبصورت ہے۔
تو از پارک بزرگی برمی گردی۔	تو ایک بڑے پارک سے واپس آرہا ہے۔

پارک بزرگی کہ تو ازآن برمی گردی، پارک ملیِ ایران است۔	جس بڑے پارک سے تو واپس آرہاہے وہ ایران کا قومی پارک ہے۔
۱۰)ھفتۂ آیندہ مابہ شہری مسافرت خواھیم کرد۔	آئندہ ہفتے ہم ایک شہر میں سفر کریں گے۔
شہری کہ ھفتۂ آیندہ بہ آن مسافرت خواھیم کرد، گرگان است۔	جس شہر میں ہم آئندہ ہفتہ کوسفر کریں گے وہ گرگان ہے۔
ھفتۂ آیندہ مابہ شہر بزرگی مسافرت خواھیم کرد۔	آیندہ ھفتے ہم ایک بڑے شہر میں سفر کریں گے۔
شہر بزرگی کہ ماھفتۂ آیندہ بہ آن مسافرت خواھیم کرد،نزدِتہران است۔	جس بڑے شہر میں ہم اگلے ھفتے سفر کریں گے وہ تہران کے نزدیک ہے۔

ب)

کتابی کہ من دربارۂ آن باتو صحبت کردم، جس آدمی سے انہوں نے گاڑی خریدی	نزدِکاوہ است کاوہ کے پاس ہے مال پرویز است پرویز کی ہے روی میز است میز پر ہے

وہ کاوہ کا دوست ہے۔

پسری کہ تو در ورزشگاہ دیدی، دوستِ کاوہ است۔

جولڑکا تو نے ورزش خانے میں دیکھا، کاوہ کا دوست ہے۔

تبدیل کردہ جملے درج ذیل ہیں:

۱) معلّم بہ مادرس می داد۔ اوازاینجارفت۔

جواستاد ہمیں سبق پڑھاتا تھا، وہ یہاں سے چلا گیا۔

معلمی کہ بہ مادرس می داد، ازاینجارفت۔

جواستاد ہمیں سبق پڑھاتا تھا، یہاں سے چلا گیا۔

۲) مادرکتابخانہ کتاب می خوانیم۔ کتابخانہ خیلی بزرگ است۔

ہم لائبریری میں کتاب پڑھتے ہیں۔ لائبریری بہت بڑی ہے۔

کتاب خانہ ای کہ مادرآن کتاب می خوانیم، خیلی بزرگ است۔

جب لائبریری میں ہم کتاب پڑھتے ہیں، وہ بہت بڑی ہے۔

۳) مردی درخیابان ایستادہ است، اوباکیومرث صحبت می کند۔

ایک آدمی سڑک پر کھڑا ہے، وہ کیومرث کے ساتھ بات کررہا ہے۔

مردی کہ درخیابان ایستادہ است، باکیومرث صحبت می کند۔

جوآدمی سڑک پرکھڑا ہے، وہ کیومرث سے بات کررہا ہے۔

۴) این کارگر درکارخانہ کارمی کند۔ کارخانہ مال پرویز است۔

یہ کاریگر فیکٹری میں کام کرتا ہے۔ فیکٹری پرویز کی ہے۔

کارخانہ ای کہ کارگر درآن کارمی کند، مال پرویز است۔

مردی کہ آنھا ماشین را از او خریدند، جس کتاب کے متعلق میں نے تجھ سے بات کی	بہ شیراز رفتہ است شیراز گیا ہے در کارخانہ است فیکٹری میں ہے در اصفھان زندگی می کند اصفہان میں رہتا ہے

دفتری کہ شما در آن انشا می نویسید، جس رجسٹر پر آپ مضمون لکھ رہے ہیں	سفید است سفید ہے کوچک است چھوٹا ہے قشنگ است خوبصورت ہے

مردی کہ در خیابان دربارۂ او صحبت کردیم، جس آدمی کے متعلق سڑک پر ہم نے بات کی	در کارخانہ کار می کند وہ فیکٹری میں کام کرتا ہے در پیادہ رو ایستادہ است وہ فٹ پاتھ پر کھڑا ہے ھمسایۂ منوچہر است منوچہر کا ہمسایہ ہے

پاسخ ۱) ژالہ در روزِ اوّل عید بہ خانۂ مادر بزرگ خواہد رفت۔

۲) سارا در تھران خواھد ماند؟

پاسخ:۔ خیر، سارا در تہران نہ خواہد ماند او در شیراز خواہد ماند۔

۳) چہ کسی در شیراز زندگی می کند؟

پاسخ:۔ مادرِ بزرگ سارا در شیراز زندگی می کند۔

۴) چہ کسی در تھران خواھد ماند؟

پاسخ:۔ ژالہ در تہران خواہد ماند۔

۵) ژالہ در روز سیزدہ بہ در کجا خواھد رفت؟

پاسخ:۔ ژالہ در روز سیزدہ بہ در بہ باغی در رودِھن خواہد رفت۔

۶) چہ کسی در رودھن باغ خریدہ است؟

پاسخ:۔ دوستِ مادرِ ژالہ در رودِھن باغی خریدہ است۔

۷) چرا ژالہ فکر می کند سارا شاعر شدہ است؟

پاسخ:۔ زیرا کہ سارا مثل شاعران صحبت می کند و مثل شعر گفتگو می کند و طبیعت را ستایش می کند۔

تمرین مشق

جملہ ہای زیر را مانند مثال تغییر دھید۔

درج ذیل جملوں کو مثال کی طرح تبدیل کیجئے۔

تو پسری را در ورزشگاہ دیدی۔

تو نے جو لڑکا ورزش خانہ میں دیکھا

او دوست کاوہ است۔

لیوانی کہ پروین درآن چای می ریزد،	روی میزاست
	میز پر ہے
	دردست پرویزاست
جس گلاس میں پروین چائے ڈال رہی ہے	پرویز کے ہاتھ میں ہے
	درآشپز خانہ است
	باورچی خانے میں ہے

تمرین مشق

جملہ ہای زیررا کامل کنید ۔ درج ذیل جملوں کومکمّل کیجئے

مکمل کردہ جملے درج ذیل میں :۔

۱) مردی کہ توبااوصحبت می کردی،ھمسایہ منوچہراست

۲) پارکی کہ ماتورادرآن دیدیم،زیبااست

۳) کیفی کہ دفتر ژالہ روی آن بود،مال من است

۴) آلبومی کہ سارا،عکس ژالہ رادرآن دید،رنگ قرمز دارد

۵) گلدانی کہ گل زیبایی درآن است،قشنگ است

۶) حیاطی کہ بچّہ ھادرآن می دوند،بزرگ است

۷) ورزشگاھی کہ کاوہ درآن ورزش می کند،درخیابان است

۸) خانہ ای کہ شمادرآن زندگی می کنید،کوچک است

۹) دختری کہ من کتابم رابہ اودادم،دختر کاوہ بود

۱۰) ماشینی کہ تودرآن نشستہ ای،مالِ پدرژالہ است

گفتگو بات چیت۔

سارا : ژالہ،تونوروزکی چھٹیوں میں کیاکام کرے گی؟

ژالہ : عید کے پہلے دن،ہم دادی کے گھرجائیں گے،توکہاں جائے گی؟

سارا : میری دادی شیرازمیں ہے اورہم شیرازجائیں گے۔ یقیناہم وہاں چنددن رہیں گے،کیونکہ جس گھرمیں میری دادی رہتی ہے وہ بہت بڑاہے اورہم وہاں آرام سے رہیں گے۔

ژالہ : تیرے لئے اچھاہے،ہم عیدکی سبھی چھٹیوں میں،وہیں تہران میں رہیں گے۔صرف تیرہویں تاریخ کے لئے دریائےھن (جگہ کانام) کے باغ میں جائیں گے۔

سارا : کیاآپ لوگوں نے تیرھویں تاریخ کاپلان یامنصوبہ بھی بنایاہے؟ اس لئے یہ سال،منحوس سال نہیں ہے؟

ژالہ : میری ماں کی سہیلی نے ہمیں دعوت کی ہے۔انہوں نے دریائےھن (جگہ کانام) میں ایک بڑاباغ خریداہے۔جوباغ انہوں نے خریداہے میوہ داردرختوں سے بھراہے۔

سارا : یقیناًاُن کاباغ بہت خوبصورت ہے واؤ......موسم بہارہے......فطری بہار...... پھول اورسبزہ ......درخت شگوفوں سے بھرے ہیں اور......بُلبُلیں جواُن کی شاخوں پربیٹھی ہیں بہارکے ترانے الاپتی،چہچہاتی ہیں......

ژالہ : سارا،تواس طرح آہستہ آہستہ شاعرہ بنتی جارہی ہے !لیکن بہرحال،جس باغ میں ہم ہوں گے،وہ خوبصورت اورقابلِ دیدہے۔

بہ این سوال ہاجواب بدھید ۔ ان سوالوں کے جواب دیجئے ۔

سوالوں کے جواب درج ذیل ہیں :۔

پرسش۱) ژالہ درروزاوّلِ عیدبہ کجاخواھدرفت؟

اتاقی کہ تو در آن نشستہ ای۔ تاریک است۔

جس کمرے میں تو بیٹھا ہے۔تاریک ہے۔

١٠) تو پیر مرد را دیدی۔ پیر مرد نزد پزشک می رفت۔

تو نے بوڑھے آدمی کو دیکھا۔بوڑھا آدمی طبیب کے پاس جا رہا تھا۔

مرد پیری را کہ تو دیدی۔ نزد پزشک می رفت۔

جو بوڑھا آدمی تو نے دیکھا۔وہ ڈاکٹر کے پاس جا رہا تھا۔

متن Text

دید و باز دید۔ باہمی ملاقات۔ Interchange of visits

نئے سال کا پہلا دن ہے۔علی الصبح ،کاوہ اور ژالہ نے اپنے نئے لباس پہنے، وہ اپنے والدین کے ساتھ دادا دادی کے گھر جائیں گے۔لیکن اچانک بُرا حادثہ پیش آیا۔پرویز کی گاڑی اسٹارٹ نہیں ہوئی۔

پرویز نے ڈھکنا (Bonnet) کھولا اور آخر کار ڈیڑھ گھنٹے کے بعد اس نے گاڑی کی مرمّت کی۔

ژالہ بہت پریشان تھی۔لگاتار کہہ رہی تھی: ’’ہم نے اس سال کی شروعات بری کی۔یہ سال منحوس سال ہے‘‘

راستے میں اس نے اپنی ماں سے پوچھا: ’’امّی، تیرے خیال میں، کیا اب چچا اور اُن کے بچے دادا کے گھر چلے گئے ہیں‘‘؟

پروین نے جواب دیا: ’’میں نہیں جانتی: ’’شاید ہاں، شاید نہیں‘‘

ژالہ نے کہا: ’’بے شک وہ ہم سے جلدی پہنچے ہیں‘‘۔

کاوہ مسکرایا اور کہا: ’’تو کیسے جانتی ہے‘‘؟ چچا کی گاڑی ابوّ کی گاڑی سے پُرانی ہے اور مکمل طور پر

متن Text

عمو نوروز۔ نوروز چچا

ایک دفعہ کا واقعہ ہے گذشتہ زمانوں میں چچا نوروز نام کا ایک آدمی تھا۔ چچا نوروز ،سال میں ایکبار ، بہار کے پہلے دن ، پہاڑ کی بلندی سے نیچے آتا تھا۔

وہ نمدہ کی ٹوپی سر پر رکھتا تھا ، اپنی داڑھی کو مہندی لگاتا تھا۔ایک لاٹھی ہاتھ میں پکڑتا تھا اور شہر کے دروازہ کی طرف آتا تھا۔

دروازہ کے باہر ایک باغیچہ تھا۔اس باغیچہ میں میوے کے مختلف درخت تھے۔درختوں کی شاخین شگوفوں سے بھری تھیں۔ باغیچہ کی چاروں جانب سات قسم کے پھول تھے۔سرخ پھول ، نرگس کا پھو ل، بنفشہ کا پھول ، گیندے کا پھول، سوسن کا پھول، گل لالہ اور نیلوفر کا پھول ۔ یہ باغیچہ ایک بوڑھی عورت کا تھا۔ وہ چچا نوروز کی عاشق تھی۔ بہار کے پہلے دن ، صبح جلدی نیند سے جاگتی تھی ، اپنے بستر کو آراستہ و مرتب کرتی تھی، کمروں اور صحن کو جھاڑو دیتی تھی۔فرش کو دھوتی تھی اور شیشوں کو صاف کرتی تھی ۔گھر صاف کرنے کے بعد پانی کے حوض کے پاس آتی تھی اور اپنے ہاتھ اور چہرے کو دھوتی تھی، اس وقت صاف و پاک لباس پہنتی تھی اور سات سین والا دستر خوان چنتی تھی، سیر (لہسن) اور سرکہ (جوشِ حیات) اور سماق (ایک کھٹے پھل کا نام) اور سنجد (جنگلی زیتون) اور سیب اور سبزی اور سمنو (گندم کا دلیہ) کو دستر خوان کی ایک طرف رکھتی تھی ۔آئینہ اور شمع دان اور خشک میوؤں کو بھی دوسری طرف رکھتی تھی۔ ہر سال جو سات سینی دستر خوان سجاتی تھی۔ پہلے سال سے سادہ تر اور خوبصورت ہوتا تھا۔

بوڑھی عورت کھڑکی سے باہر دیکھتی تھی اور کہتی تھی: ’’اب چچا نوروز آ رہا ہے۔‘‘

بعد میں آتی تھی اور دستر خوان کے پاس بیٹھتی تھی۔ اس وقت آہستہ آہستہ تھک جاتی تھی۔اس کی آنکھیں بھاری ہو جاتی تھیں اور اسی جگہ لیٹ جاتی تھی اور سو جاتی تھی۔

آخر کار چچا نوروز آتا تھا، لیکن بوڑھی عورت سوئی ہوتی تھی اور اس کو نہیں دیکھتی تھی ۔ چچا نوروز

گھسی پٹی ہے، جب اس کی موٹرخراب ہے، اس کی گراری (گیر)ناقص ہے، اس کا سٹیرنگ ٹکڑے ٹکڑے ہے ربڑاور پہیئے (Tyre) پرانے ہیں۔ میرے خیال میں، ابھی چچا بھی کھڑے کھڑے گاڑی کی مرمّت کرتے ہوں گے۔

بہ کمک کلمہ ہای زیر، جای خالی جملہ ہارا پرکنید !

درج ذیل کلموں کی مدد سے، جملوں کی خالی جگہوں کو پُر کیجئے۔

نَحسی، تعمیر می کند، می پوشد، بہ نظرت، اتفّاق، قُراضہ، کامِلاً

۱) کاوہ وژالہ لباس ھای نِوخودرا **می پوشند**

۲) برایِ پرویز **اتفاق** بدی اتفاد۔

۳) امسال، سالِ **نحسی** است۔

۴) **بہ نظرت** عمو بہ خانۂ پدر بزرگ رسیدہ است؟

۵) ماشین ماشل ماشین شما **قُراضہ** است۔

۶) الان عمودارد ماشینش را **تعمیر می کند**

۷) لاستیکِ ماشینِ دوستم **کاملاً** کُہنہ است۔

یک کلمہ، چند جملہ — ایک کلمہ، کئی جملے

۱) اتفّاق افتادن — حادثہ پیش آنا

درانیجا اتفّاقِ بدی اُفتادہ است۔ — یہاں برا حادثہ پیش آیا ہے۔

چہ اتفّاقی افتادہ است؟ — کیا حادثہ پیش آیا ہے؟

دختری کہ کتابش رااز تو گرفت، جس لڑکی نے اپنی کتاب تجھ سے لی	ژالہ بود وہ ژالہ تھی دوست سارابود سارا کی سہیلی تھی درکلاس نشستہ است کلاس میں بیٹھی ہے

تمرین مشق Exercise

۱) خانہ ای کہ حیاطش باغچہ دارد، **زیبااست**

۲) مردی کہ کتش مشکی است، **پدرِسارااست**

۳) باغی کہ گل ھایش پژمردہ شدہ اند، **درگیلان است**

۴) پزشکی کہ بیمارش اینجا نشستہ است، **بہ بیمارستان رفتہ است**

۵) کودکی کہ پدرش بہ مسافرت رفتہ است، **بیمار است**

۶) دختری کہ برادرش بہ ورزشگاہ می رود، **کوچک است**

۷) جوانی کہ کلیدش پیش من است، **درکارخانہ کار می کند**

۸) پسری کہ دوستش ازکوہ برمی گردد، **گرسنہ است**

۹) کلاسی کہ درش بستہ است، **کلاس دبستان است**

۱۰) پیرمردی کہ کلاھش اینجا است، **پدرِکاوہ است**

مثل اینکه، اینجا اتفاقّی نیفتاده است۔ — اس طرح کا واقعہ یہاں پیش نہیں آیا ہے

برای تو اتفاقّی افتاده است؟ — تیرے لئے کیا حادثہ پیش آیا ہے؟

چہ اتفاقّی برای تو افتاده است؟ — تیرے لئے کیا حادثہ پیش آیا ہے؟

۲) ناراحَت — پریشان، رنجیدہ، نامناسب

چرا دیشب ناراحت بودی؟ — تو کل رات پریشان کیوں تھا؟

چرا ناراحتی؟ — تم کیوں پریشان ہو؟

من خیلی ناراحتم۔ — میں بہت رنجیدہ ہوں۔

فکرِ پرویز ناراحت است۔ — پرویز پریشان حال ہے

پرویز کی فکر نامناسب ہے

۳) درطولِ — ساتھ، عرصہ، فاصلہ، مدت، دورانیہ، لمبائی

درطولِ این خیابان سہ تابقّالی است۔ — اس سڑک کیساتھ ساتھ تین کریانہ کی دکانیں ہیں۔

دوستم را درطول راه دیدم۔ — میں نے اپنے دوست کو راستے کے ساتھ ساتھ دیکھا

پارسال درطول کوچہ چند درخت کاشتیم۔ — گذشتہ سال ہم نے گلی کے ساتھ ساتھ چند درخت لگائے

درطولِ راه باهم صحبت می کُنیم۔ — ہم راستے میں ایک دوسرے کیساتھ گفتگو کرتے ہیں

الگو — مثال، نمونہ — Example

پسرِ مرد بہ مدرسہ می رود۔ — آدمی کا بیٹا مدرسہ جاتا ہے۔

مردی کہ پسرش بہ مدرسہ می رود، جوان است۔ — جس آدمی کا بیٹا مدرسہ جاتا ہے، وہ جوان ہے۔

درِ اتاق باز است۔ — کمرے کا دروازہ کھلا ہے۔

اتاقی کہ درش باز است۔ تاریک است — جس کمرے کا دروازہ کھلا ہے، وہ تاریک ہے۔

پزشکی کہ مطبش تعطیل است جس ڈاکٹر کے کلینک میں چھٹی ہے	بہ مسافرت رفتہ است سفر پر گیا ہے در بیمارستان کار می کند وہ شفا خانے میں کام کرتا ہے بیمار است بیمار ہے

دانش آموزی کہ کتابش را روی میز گذاشتہ است، جس طالب علم نے اپنی کتاب میز پر رکھی ہے	در حیاط مدرسہ ایستادہ است وہ مدرسہ کے صحن میں کھڑی ہے سارا است سارا ہے بہ کتاب خانہ رفتہ است لائبریری میں گئی ہے

مغازہ ای کہ صاحبش پیر است، جس دکان کا مالک بوڑھا ہے	اینجا است یہاں ہے در این خیابان است اس سڑک پر ہے بستہ است بند ہے

بخوانید   پڑھیے

آ)

۱) ماشین مرد روشن نمی شَو د۔
مردی کہ ماشینَش روشن نمی شود، پرویز است

اس مرد کی گاڑی اسٹارٹ نہیں ہوتی ہے۔
جس آدمی کی گاڑی اسٹارٹ نہیں ہوتی ہے، وہ پرویز ہے۔

۲) عینکِ پسر شِکست۔
پسری کہ عینکش شکست، دوست من است

لڑکے کی عینک ٹوٹی۔
جس لڑکے کی عینک ٹوٹی، وہ میرا دوست ہے۔

۳) پیراھن زن، سفید است۔
زنی کہ پیراھن سفید است، از بازار خرید می کند

عورت کا لباس سفید ہے۔
جس عورت کا لباس سفید ہے، وہ بازار سے خریداری کر رہی ہے۔

۴) پنجرہ خانہ کوچک است۔
خانہ ای کہ پنجرہ اش کوچک است،
شیک است۔

گھر کی کھڑکی چھوٹی ہے۔
جس گھر کی کھڑکی چھوٹی ہے، وہ خوبصورت ہے۔

۵) کیفِ دختر قرمز است۔
دختری کہ کیفش قرمز است، از مدرسہ بر می گردد

لڑکی کا بیگ یا پرس سرخ رنگ کا ہے۔
جس لڑکی کا بیگ سرخ ہے، وہ مدرسہ سے آ رہی ہے۔

۶) قدَّ پسر بلند است۔
پسری کہ قدَّش بلند است۔ ورزش می کند۔

لڑکے کا قد لمبا ہے۔
جس لڑکے کا قد لمبا ہے، وہ ورزش، کثرت کرتا ہے۔

۷) گوش بیمار درد می کند۔
بیماری کہ گوشش درد می کند پیش دکتر رفتہ است۔

بیمار کا کان درد کرتا ہے۔
جس بیمار کا کان درد کرتا ہے، وہ ڈاکٹر کے پاس گیا ہے۔

۸) دست پختِ زن خوب است۔
زنی کہ دست پختش خوب است، پروین است

عورت کے ہاتھ کا پکا اچھا ہے۔
جس عورت کا پکا اچھا ہے۔ وہ پروین ہے۔

۹) صاحبِ خانہ اینجا است۔
خانہ ای کہ صاحبش اینجا است، بزرگ است۔

گھر کا مالک یہاں ہے۔
جس گھر کا مالک یہاں ہے، وہ بڑا ہے۔

۱۰) کتاب استاد نزدِ من است۔
استادی کہ کتابش نزد من است،
بہ شیراز رفتہ است۔

استاد کی کتاب میرے پاس ہے۔
جس استاد کی کتاب میرے پاس ہے، وہ شیراز گیا ہے۔

ب)

پسری کہ مجلّہ اش را بہ تو داد، جس لڑکے نے اپنا رسالہ تجھے دیا	دارد کتاب می خواند وہ کتاب پڑھ رہا ہے دوست بھرام است وہ بہرام کا دوست ہے دارد ورزش می کند وہ ورزش کر رہا ہے

ژاله : کیوں کہ ایک اہم سبق ہے

کاوہ : بہت اچھا۔ مجھے کس طرح تیری مدد کرنی چاہئے؟

ژاله : پانچویں سے نویں سبق تک مجھے املا بتانا۔

کاوہ : اب میں سمجھ گیا اس لئے تجھے ایک مشق کی ضرورت ہے۔

یک کلمه، چند جمله — ایک کلمہ، چند جملے

۱۔ گرفتن	**پکڑنا، لینا**
کاوہ مَجَلّه اش را از دوستش می گیرد۔	کاوہ اپنا رسالہ اپنے دوست سے لیتا ہے
تو از درسِ فارسی هیجده گرفته ای۔	تونے فارسی کے سبق سے اٹھارہ (نمبر) لئے ہیں
پیرمرد عصایی در دست می گرفت۔	بوڑھا آدمی اپنی لاٹھی ہاتھ میں لیتا تھا
من باید کتابم را از او بگیرم۔	مجھے اپنی کتاب اس سے لینی چاہئے
۲) کُمک کردن	**مدد کرنا**
شاید من به شما کمک کنم۔	شاید میں آپ کی مدد کروں۔
تو به ما کمک می کنی؟	کیا تو میری مدد کرتا ہے یا کرے گا؟
دیروز پسرت به پیرمردی کمک کرد۔	کل تیرے بیٹے نے ایک بوڑھے آدمی کی مدد کی
بچّه ها دارند به آن مرد کمک می کنند۔	بچے اس آدمی کی مدد کر رہے ہیں
۳) اِحتیاج داشتن	**نیازمندی و ضرورت رکھنا ہونا**
کاوہ به کمکِ پدرش احتیاج دارد۔	کاوہ کو اپنے باپ کی مدد کی ضرورت ہے۔
ما به یک ماشین احتیاج داریم۔	ہمیں ایک گاڑی کی ضرورت ہے

گیندے کے پھول کی ایک شاخ توڑتا تھا اور بوڑھی عورت کے پاؤں پر رکھتا تھا۔ بوڑھی عورت کے سیبوں میں سے ایک اٹھاتا تھا، اس کو آدھا کرتا تھا اور کھاتا تھا اور اس کے نصف کو بھی بوڑھی عورت کے لئے رکھتا تھا۔ چائے کا ایک پیالہ ڈالتا تھا اور پیتا تھا اور آہستہ سے کھڑا ہوتا تھا اور چلا جاتا تھا۔

آہستہ آہستہ بادِ نسیم چلتی تھی اور بوڑھی عورت جاگتی تھی۔ پھول کی ایک شاخ اپنے پاؤں پر دیکھتی تھی، آدھے سیب کو دسترخوان کے کنارے دیکھتی تھی اور جلدی سمجھ جاتی تھی کہ کیا واقعہ پیش آیا ہے۔

دوبارہ بہار آئی تھی اور چچا نوروز بھی آیا تھا، لیکن وہ دوبارہ سو گئی تھی۔

اس وقت بوڑھی عورت ہر سال کی طرح افسوس سے کہتی تھی: ''اس سال بھی میں نے چچا نوروز کو نہیں دیکھا، لیکن آئندہ سال، یقیناً اس کو دیکھوں گی۔

به این سوال ها جواب بدهید:

ان سوالات کے جوابات دیجئے:

۱) عمو نوروز کی از کوه پایین می آمد؟

جواب: عمو نوروز، روزِ اوّل بهار، از کوه پایین می آمد۔

۲) عمو نوروز چه چیزی بر سر می گذاشت؟ چه چیزی در دست می گرفت؟

جواب: عمو نوروز کلاهِ نمدی بر سر می گذاشت و عصایی در دست می گرفت

۳) باغچهٔ پیرزن چگونه جایی بود؟

جواب: باغچهٔ پیرزن پُر از انواعِ درخت میوه بود۔ شاخه های درخت ها پُر از شکوفه بودند۔ دور تا دور باغچه هفت نوع گل بود۔

۴) پیرزن روز اوّلِ بهار چه می کرد؟

جواب: پیرزن، روز اوّل بهار، صبح زود از خواب بیدار می شد، رختخوابش را مرتب می کرد، اتاق ها و حیاط را جارو می کرد، فرشش را می شست، لباس پاکیزه می پوشید و سفرهٔ

هفت سین می چید

۵) اودر سفرۂ هفت سین چه چیزهایی می گذاشت؟

جواب: اودر سفرۂ هفت سین سیر، سرکه، سماق، سنجد، سیب، سبزی و سمنو را یک طرف سفره می گذاشت، آینه و شمع دان و میوه های خشک را هم طرف دیگری می گذاشت۔

۶) پیرزن منتظر چه کسی بود؟

جواب: پیرزن منتظر عمو نوروز

۷) عمو نوروز در خانۂ پیرزن چه می خورد؟

جواب: عمو نوروز در خانۂ پیرزن سیب می خورد و یک استکان چای هم می خورد

۸) چرا پیرزن عمو نوروز را نمی دید؟

جواب: وقتی که عمو نوروز می آمد پیرزن به خواب می رفت به همین سبب او را نمی توانست ببیند

اعداد

۵۰۰	پانصد	پانچ سو
۴۰۰	چهارصد	چارسو
۳۰۰	سی صد	تین سو
۲۰۰	دویست	دوسو
۱۰۰	صد	سو
۱۰۰۰	هزار	ہزار
۹۰۰	نُهصد	نوسو
۸۰۰	هشت صد	آٹھ سو
۷۰۰	هفت صد	سات سو
۶۰۰	شش صد	چھ سو

صرف تبدیل کردہ جملے درج ذیل ہیں:۔

۱۔ من حتماً میوہ می خرم۔

۲۔ پرویز حتماً کتاب می خواند

۳۔ شما حتماً در حیاط می نشینید

۴۔ تو حتماً روزنامہ می خری

۵۔ ما حتماً نامہ مان را پست می کنیم۔

۶۔ دوستانِ پرویز حتماً شما را می بینند

۷۔ تو حتماً بہ پارک می روی

۸۔ ما حتماً در خانہ می مانیم۔

۹۔ آنہا حتماً مجلّہ ہا را از من می گیرند۔

۱۰۔ من حتماً آب میوہ می نوشم۔

۱۱۔ مادرم حتماً بہ بازار می رود

۱۲۔ ما حتماً دوست تان را می بینیم

گفتگو   بات چیت

ژالہ : کاوہ، دوسری ٹرم Second term کا امتحان آئندہ شروع ہوجائے گا کیا تو ہمارے سبق میں میری مدد کرے گا؟

کاوہ یقیناً، کن دروس میں؟

ژالہ : املاء اور حساب، مجھے املا سے بیس نمبر لینے چاہیئے۔

کاوہ : تجھے اس سبق سے بیس نمبر کیوں لینے چاہیئے؟

بخوانید — پڑھیے

صد و یازدہ	۱۱۱	ایک سو گیارہ
دویست و بیست	۲۲۰	دو سو بیس
نہ صد و چہل و ھفت	۹۴۷	نو سو سینتالیس
ھزار و سہ	۱۰۰۳	ایک ہزار تین
پانصد و نود و چھار	۵۹۴	پانچ سو چورانوے
ھفت صد و سی و یک	۷۳۱	سات سو اکتیس
چھار صد و پنجاہ و نہ	۴۵۹	چار سو اُنسٹھ
صد و بیست و یک	۱۲۱	ایک سو اکیس
شش صد و ھفتاد و دو	۶۷۲	چھ سو بہتّر
ھشت صد و ھفتاد	۸۷۰	آٹھ سو ستر
سی صد و سی	۳۳۰	تین سو تیس
نہ صد و چہل و چھار	۹۴۴	نو سو چوالیس

آنھا حتماً مدادھا را از من می گیرَند۔	وہ ضرور پنسلیں مجھ سے لیں گے
آنھا باید مدادھا را از من بگیرَند۔	انہیں مجھ سے پنسلیں لینی چاہئیں
آنھا شاید مدادھا را از من بگیرَند۔	شاید وہ مجھ سے پنسلیں لیں

تمرین۔ مشق

آ) در جملہ ہای زیر بہ جای ''حتماً'' از ''باید'' یا ''شاید'' استفادہ کنید۔

نیچے دیئے گئے جملوں میں ''حتماً'' کی جگہ ''باید'' یا ''شاید'' سے استفادہ کیجئے۔

صرف تبدیل کردہ جملے درج ذیل ہیں:۔

۱۔ تو باید خانہ اَت را بفروشی

۲۔ آنہا شاید نامہ ھایشان را پُست بکنند

۳۔ من باید چایِ تلخ بنوشم۔

۴۔ پروین شاید در اتاق بنشیند

۵۔ ما باید در سینما بخندیم

۶۔ شما باید روز نامہ بخوانید

۷۔ تو شاید در حیاط بمانی

۸۔ ما باید انشا بنویسیم

۹۔ آنہا شاید کتاب ہا را از شما بگیرند

۱۰۔ من شاید لباس ھا را بشویم۔

ب) در جملہ ہای زیر بہ جایِ ''باید'' یا ''شاید'' از ''حتماً'' استفادہ کنید:

نیچے دیئے گئے جملوں میں ''باید'' یا ''شاید'' کی جگہ حتماً'' سے استفادہ کیجئے۔

۳۔ سبق سوم

الگو مثال،نمونہ Pattern,Example

بِ(بُ)+ ریشۂ مضارع+شناسہ

(ب(بُ)+ اصل مضارع+علامت)

مقایسہ کنید: تقابل یا مقابلہ کیجئے

می رَوَم	(میں جاتا ہوں)،	می رَویم	(ہم جاتے ہیں)
می رَوی	(تو جاتا ہے)،	می رَوید	(آپ جاتے ہیں)
می رَوَد	(وہ جاتا ہے)،	می رَوَند	(ہم جاتے ہیں)
باید برَوَم	(مجھے جانا چاہئے)،	بِرویم	(ہمیں جانا چاہئے)
بروی	(تجھے جانا چاہئے)	برَوید	(تمہیں جانا چاہئے)
برَود	(اُسے جانا چاہئے)	برَوَند	(اُنہیں جانا چاہئے)

فعل های سَمتِ راست، اِخباری و فعل های سَمتِ چپ التزامی هَستَند۔ فعل التزامی بعد از ''شاید'' و ''باید'' به کار می رود۔

دائیں طرف کے افعال اظہاری واعلانی اور بائیں طرف کے التزامی ، بالفعل یا بالقوہ ہیں یعنی افعال امر ہیں۔

بخوانید	پڑھئے۔
امروز من حتماً به کتابخانه می رَوَم۔	آج میں یقیناً لائبریری جاؤں گا، جاتا ہوں
امروز من باید به کتابخانه برَوَم۔	مجھے آج لائبریری جانا چاہئے
امروز من شاید به کتابخانه برَوَم۔	شاید میں آج لائبریری جاؤں
امرز تو حتماً شیرینی می خوری۔	آج تجھے یقیناً مٹھائی کھانی ہے
امروز تو باید شیرینی بُخوری۔	آج تجھے مٹھائی کھانی چاہئے
امروز تو شاید شیرینی بخوری۔	شاید تو آج مٹھا کھائے
کاوہ حتماً برای عمویش نامه می نِویسَد۔	کاوہ ضرور آج اپنے چچا کو خط لکھے گا
کاوہ باید برای عمویش نامه بِنویسَد۔	کاوہ کو چاہئے اپنے چچا کو خط لکھے
کاوہ شاید برای عمویش نامه بنویسد۔	شاید کاوہ آج اپنے چچا کو خط لکھے
ما حتماً در آن اتاق می نشینیم۔	ہم ضرور آج اُس کمرے میں بیٹھیں گے
ما باید در آن اتاق بِنشینیم۔	ہمیں آج اس کمرے بیٹھنا چاہئے
ما شاید در آن اتاق بنشینیم۔	شاید ہم آج اس کمرے میں بیٹھیں
شما حتماً در خانه می مانید۔	آپ ضرور گھر میں رہتے ہیں
شما باید در خانه بمانید۔	آپ کو گھر میں رہنا چاہئے
شما شاید در خانه بمانید۔	شاید آپ گھر میں رہیں

بجشید خانم، شما بہ چہ احتیاج دارید؟	معاف کیجئے بیگم، آپ کو کیا ضرورت ہے؟
تو بہ کمکِ من احتیاج نداری؟	کیا تجھے میری مدد کی ضرورت نہیں ہے؟

اُلگو — مثال، نمونہ

بعد از فعل ھای ''توانستن'' و ''خواستن''، فعل التزامی بہ کار می رود۔

من می توانَم/ می خواھم بَرَوم	میں جاسکتا ہوں/ میں جانا چاہتا ہوں
ما می توانیم/ می خواھیم برویم	ہم جاسکتے ہیں/ ہم جانا چاہتے ہیں
تو می توانی / می خواھی بَروی	تو جاسکتا ہے/تو جانا چاہتا ہے
شما می توانید/ می خواھید بروید	آپ جاسکتے ہیں/ آپ جانا چاہتے ہیں
او می تواند/ می خواھد بَرَوَد	وہ جاسکتا ہے/ وہ جانا چاہتے ہیں
آنھا می توانند/ می خواھند بروند	وہ جاسکتے ہیں/ وہ جانا چاہتے ہیں

بخوانید — پڑھیے

من می توانم/ می خواہم این کتاب را بخوانم	میں اس کتاب کو پڑھ سکتا ہوں/ میں اس کتاب کو پڑھنا چاہتا ہوں
من می توانم/ می خواہم مجلۂ تو را بخوانم	میں تیرے رسالے کو پڑھ سکتا ہوں/ میں تیرے رسالے کو پڑھنا چاہتا ہوں۔
من می خواہم/ می توانم نامہ ام را بخوانم	میں اپنے خط کو پڑھنا چاہتا ہوں/ میں اپنے خط کو پڑھ سکتا ہوں۔

یک کلمہ، چند جملہ — ایک کلمہ، چند جملے

جشن گرفتن۔ — جشن وتہوار منانا — To celebrate

ژالہ می خواھد روز تولُدش را جشن بگیرد۔	ژالہ اپنے یوم پیدائش پر جشن منانا چاہتی ہے
مُسلمان ھا روز عید فطر جشن می گیرند۔	مسلمان عیدِ فطر کے دن جشن مناتے ہیں
روزِ آخرِ سال، بچّہ ھا در مدرسہ جشن می گیرند۔	سال کے آخری دن ، بچے مدرسے میں جشن مناتے ہیں۔
امسال شما روز تولّد تان را جشن می گیرید؟	کیا آپ اپنے اس سال یوم پیدائش پر جشن منا رہے ہیں؟

۲) ازخواب بیدار شدن — نیند سے جاگنا

چرا صبح ھا دیر از خواب بیدار می شوید؟	آپ ہر صبح دیر سے نیند سے کیوں جاگتے ہیں؟
کاوہ باید زود از خواب بیدار شود۔	کاوہ کو نیند سے جلدی جاگنا چاہئے
می خواھم فردا صبح، زود از خواب بیدار شوم۔	میں کل صبح نیند سے جلدی جاگنا چاہتا ہوں
امروز چہ ساعتی از خواب بیدار شدید؟	آپ آج کس وقت نیند سے جاگے؟

۳) شامل شدن۔ — شامل ہونا، مشتمل ہونا

صبحانہ شما شامل چہ چیز ھایی می شود؟	آپ کا ناشتہ کن چیزوں پر مشتمل ہے؟
درس فارسی شامل خواندن، نوشتن وتمرین می شود۔	فارسی کا سبق پڑھنے، لکھنے اور مشق پر مشتمل ہوتا ہے
ناھارِ امروز شامل پلو خورش، سالاد، ماست ونوشابہ می شود۔	آج کا دوپہر کا کھانا پلاؤ، سالاد، دہی اور جیوس پر مشتمل ہے۔

من می خواهم/ می توانم این کتاب را بخوانم	میں اس کتاب کو پڑھنا چاہتا ہوں/ میں یہ کتاب پڑھ سکتا ہوں
تو می توانی نان تافتون بخری	تو نان تافتون خرید سکتا ہے۔
تو می توانی نان تافتون بخوری	تو نان تافتون کھا سکتا ہے
تو می خواهی نان تافتون بخری	تو نان تافتون خریدنا چاہتا ہے
تو می خواهی نان تافتون بخوری	تو نان تافتون کھانا چاہتا ہے
منیژه می تواند جورابش را بپوشد	منیژہ اپنے موزے پہن سکتی ہے
منیژه می تواند جورابش را بشوید	منیژہ اپنے موزے دھو سکتی ہے
منیژه می خواهد جورابش را بپوشد	منیژہ اپنے موزے پہننا چاہتی ہے
منیژه می خواهد جورابش را بشوید	منیژہ اپنے موزے دھونا چاہتی ہے
ما می توانیم در کرمان بمانیم	ہم کرمان میں رہ سکتے ہیں
ما می توانیم در کرمان زندگی کنیم	ہم کرمان میں رہ سکتے ہیں، زندگی گذار سکتے ہیں
ما می خواهیم در کرمان بمانیم	ہم کرمان میں رہنا چاہتے ہیں
ما می خواهیم در کرمان زندگی کنیم	ہم کرمان میں زندگی گزارنا چاہتے ہیں
شما می توانید در ورزشگاه بازی کنید	آپ اسٹیڈیم میں کھیل سکتے ہیں
شما می خواهید در ورزشگاه بمانید	آپ اسٹیڈیم میں رہنا چاہتے ہیں۔

حسب معمول سبھی لوگ عید الفطر کے ناشتہ کے لئے اچھی بھوک رکھتے ہیں۔ فطرتاً تیس دن کے روزوں کے بعد گرم نان سنگک (ایران کی ایک مشہور روٹی کا نام) مکھن و مُربا و پنیر و گرم خوش رنگ چائے کے ساتھ ذائقہ دینی چاہیئے۔

به این سوال ها جواب دهید۔

ان سوالوں کے جواب دیجئے۔

سوالات کے جواب درج ذیل ہیں:

جوابات:

۱) مسلمانان در ماهِ رمضان باید سی روز روزه بگیرند۔

۲) کسی که روزه می گیرد، روزه دار نام دارد۔

۳) روزه دارها هنگام سحر از خواب بیدار می شوند۔

۴) غذای پس از غروبِ خورشید روزه دارها افطار نام دارد۔

۵) در آخرین شب ماهِ رمضان، مبلغی که مسلمانان برای فقرا و نیازمندان کنار بگذارند۔ این پول، فطریّه نام دارد۔

۶) زیرا روزه دارها در صبح روز عید فطر، شاد و سرحال از خواب بلندی می شوند و می توانند مانندِ روز های عادی صبحانه بخورند۔

۷) عید فطر از عید های بزرگ و مهم مسلمانان است و نخستین روز بعد از ماهِ رمضان است در این روز مسلمان جشن می گیرند۔

شما می خواهید در ورزشگاه ورزش کنید	آپ اسٹیڈیم میں ورزش کرنا چاہتے ہیں
بچه ها می توانند با پرویز بروند	بچے پرویز کے ساتھ جا سکتے ہیں
بچه ها می توانند با پرویز صحبت کنند	بچے پرویز کے ساتھ بات کر سکتے ہیں
بچّه ها می خواهند با پرویز بازی کنند	بچے پرویز کے ساتھ کھیلنا چاہتے ہیں

تمرین۔ مشق

درجمله های زیر، به جای ''توانستن'' از فعل ''خواستن'' استفاده کنید

نیچے دیئے گئے جملوں میں ''توانستن'' کی جگہ فعل ''خواستن'' سے استفادہ کیجئے۔

صرف تبدیل کردہ جملے درج ذیل ہیں:۔

۱) من می خواهم به کتابخانه بروم۔

۲) آنها می خواهند ناهارتان را بخورند۔

۳) شما می خواهید این جا بمانید

۴) تو می خواهی کتاب من را بخوانی

۵) ما می خواهیم بخندیم۔

۶) کاوه می خواهد پیراهنش را بشوید

۷) تو می خواهی کلیدت را به او بدهی۔

۸) من می خواهم از اتاق خارج شوم۔

۹) دانش آموزان می خواهند درس بخوانند۔

۱۰) شما می خواهید استادمان را ببینید۔

۱۱) مژگان می خواهد این درس را بفهمد۔

۶) آن مرد شاید ماشین شما را بدزدد۔

۷) ما شاید برای شما چای بریزیم۔

۸) این بچه شاید آینه را بشکند۔

۹) شما شاید با آنها صحبت کنید۔

۱۰) ژاله شاید شکل یک عُقاب را بکشد۔

۱۱) من شاید دفترم را روی میز شما بگذارم۔

۱۲) دانشو آموزان شاید انشا بنویسند۔

متن Text

عید فطر۔ عید الفطر (رمضان کی عید)

عید الفطر مسلمانوں کی بڑی اور اہم عیدوں میں سے ہے۔ مسلمانوں کو رمضان کے تیس دن روزے رکھنے چاہئے جو کوئی روزہ رکھتا ہے روزہ دار کہلاتا ہے روزے دار ماہِ رمضان کے بعد پہلے ہی دن جشن مناتے ہیں۔

جو شخص روزہ رکھنا چاہتا ہے اس کو چاہئے کہ سحری کے وقت نیند سے جاگے اور کچھ پانی وکھانا کھائے۔ اس کے بعد فجر کی نماز پڑھتا ہے۔ روزے دار غروب آفتاب تک کوئی چیز نہیں کھاتے ہیں لیکن غروب کے بعد کھانا کھا سکتے ہیں۔ روزہ داروں کے غروب کے بعد کھانے کو افطار کہتے ہیں۔ افطار ایک سادہ کھانا ہوتا ہے اور عموماً روٹی، چائے، مکھن، پنیر اور کھجور پر مشتمل ہوتا ہے۔

ماہِ رمضان کی آخری رات میں، مسلمانوں کو چاہئے کچھ رقم یا پیسے فقیروں اور ضرورت مندوں کے لئے الگ رکھ لیں، یہ روپے، فطرانہ یا زکوٰۃ کہلاتے ہیں۔ تمامی لوگ بعد کے دن کی صبح شادمان وخوشحال نیند سے اٹھتے ہیں اور عام دنوں کی طرح ناشتہ کھا سکتے ہیں۔

۱۲) ما می خواهیم نان بخریم۔

ب) در جمله های زیر، به جای ''خواستن'' از فعل ''توانستن'' استفاده کنید۔

ذیل کے جملوں میں ''خواستن'' کی جگہ فعل ''توانستن'' سے استفادہ کیجئے۔

تبدیل کردہ جملے درج ذیل ہیں:

۱) من می توانم دعوت تو را بپذیرم۔

۲) شما می توانید خانه تان را بفروشید۔

۳) او می تواند کتابش را روی میز بگذارد۔

۴) ما می توانیم از این خیابان بگذریم۔

۵) آنها می توانند اسم او را بدانند

۶) مریم می تواند ناهار بپزد

۷) زندانی می تواند از زندان بگریزد۔

۸) شما می توانید پنیر بخرید۔

۹) سارا می تواند اتاقش را گردگیری کند۔

۱۰) ژاله می تواند زندگی حیوانات را بشناسد۔

۱۱) آقای کمالی می تواند در تهران زندگی کند۔

۱۲) من می توانم در تهران بمانم۔

پ) در جمله های زیر، به جای ''باید'' از فعل ''توانستن'' استفاده کنید۔

ذیل کے جملوں میں ''باید'' کی جگہ فعل توانستن'' سے استفادہ کیجئے۔

تبدیل کردہ جملے درج ذیل ہیں:

۱) ما می توانیم شما را ببینیم۔

۲) تو می توانی کتابت را به من نشان بدهی

۳) من می توانم برادرت را بشناسم۔

۴) آنها می توانند در کارخانه کار کنند۔

۵) منوچهر می تواند به ورزشگاه برود۔

۶) شما می توانید شیر گرم بنوشید۔

۷) دوستِ کاوه می تواند تاریخ بخواند۔

۸) پزشک می تواند بیمار را معاینه کند۔

۹) تو می توانی لباس گرمی بپوشی۔

۱۰) آنها می توانند ساعتِ پنج به شیراز برسند۔

۱۱) من می توانم اسم او را از دوستش بپرسم۔

۱۲) ما می توانیم برای آموزگاران نامه ای بنویسیم۔

ت) در جمله های زیر، به جای ''خواستن'' از فعل ''شاید'' استفاده کنید۔

ذیل کے جملوں میں ''خواستن'' کی جگہ فعل ''شاید'' سے استفادہ کیجئے

تبدیل کردہ جملے اس طرح ہیں:

۱) تو شاید در اتاق بزرگ بنشینی۔

۲) او شاید لیوان ها را به آشپزخانه ببرد۔

۳) مادر شاید شیرینی بپزد۔

۴) من شاید یک پیراهن آبی بپوشم۔

۵) شما شاید یک شاخه گل بچینید۔

سفرۂ ھفت سین شامل سبزہ، سیب، سرکہ، سِنجِد، سَمَنو، سُماق وسِیر می شود۔	سات سینی دسترخوان سبزی، سیب، جوش حیات، جنگلی زیتون، گندم کا دلیہ، ایک کھٹا پھل اورلہسن پر مشتمل ہے۔

۴) مَبلَغ — رقم ، قیمت ، پیسے Amount,Sum

مبلغِ این کتاب چقد راست؟	اس کتاب کی قیمت کتنی ہے؟
آقا، مبلغِ این کتاب رابایدبہ شمابدَھم ؟	جناب، کیا اس کتاب کی قیمت مجھے آپ کو دینی چاہئے ؟
آقا، من چہ مبلغی باید بہ شمابدھم؟	جناب، مجھے آپ کو کتنی رقم دینی چاہئے؟
مبلغِ این کتاب زیادنیست ؟	کیا اس کتاب کی قیمت زیادہ نہیں ہے؟

اُلگو — مثال ،نمونہ — Example, Pattern

شُما می توانید گذشتۂ سادۂ (توانستن) و"خواستن" را بہ کار ببَرید

آپ "توانستن" اور "خواستن" سے ماضی مطلق کا صیغہ استعمال کرسکتے ہیں:

من توانِستم/خواستَم برَ وم	میں جاسکا/ میں نے جانا چاہا
ماتوانِستیم /خواستیم برَ ویم	ہم جاسکے/ ہم نے جانا چاہا
توتَوانستید/خواستی برَ وی	تو جاسکا/تونے جانا چاہا
شماتوانستید/خواستید برَ وید	آپ جاسکے/ آپ نے جانا چاہا
اوتوانِست/خواست برَ وَد	وہ جاسکا / اُس نے جانا چاہا
آنھاتوانستند/خواستند بروند	وہ جاسکے/ اُنہوں نے جانا چاہا

شمامی توانستید ماشین تان رابفروشید	آپ اپنے گھر کو بیچ سکتے تھے
شمامی خواستید خانہ تان رابفروشید	آپ اپنے گھر کو بیچنا چاہتے تھے
شمامی خواستید ماشین تان رابفروشید	آپ اپنی گاڑی کو بیچنا چاہتے تھے

تمرین مشتق Exercise

فعل کمکی جملہ ھای زیر را بہ زمان ماضی استمراری بنویسید۔

ذیل کے فعل امدادی کے جملوں کو ماضی استمرای میں لکھئے۔

صرف تبدیل کردہ جملے درج ذیل ہیں:

۱) شمامی توانستید بہ بازار بروید۔

۲) کاوہ می خواست از مدرسہ برگردد۔

۳) تو می خواستی میوہ بخوری۔

۴) او می توانست اتاق را گرد گیری کند۔

۵) مامی خواستیم جوراب مان رابشوییم۔

۶) من می توانستم نامہ ام راپست کنم ۔

۷) آنہامی خواستند بہ کارشان ادامہ دھند۔

۸) مامی توانستیم بخندیم۔

۹) شمامی توانستید در اصفھان بمانید۔

۱۰) اومی توانست از بازار خرید کند۔

بخوانید	پڑھئے
آ)	
من می توانم به اصفهان برَوم۔	میں اصفہان جا سکتا ہوں
من توانستم به اصفهان برَوم۔	میں اصفہان میں جا سکا
من می خواهم به اصفهان برَوم۔	میں اصفہان جانا چاہتا ہوں
من خواستم به اصفهان برَوم۔	میں نے اصفہان جانا چاہا
تو می توانی ماشینت را بفُروشی۔	تم اپنی گاڑی بیچ سکتے ہو
تو توانستی ماشینت را بفُروشی۔	تو اپنی گاڑی بیچ سکا
تو می خواهی ماشینت را بفُروشی۔	تو اپنی گاڑی بیچنا چاہتا ہے
تو خواستی ماشینت را بفُروشی۔	تو نے چاہا کہ اپنی گاڑی بیچے
او می تواند از مغازه کَره بخرَد۔	وہ دکان سے مکھن خرید سکتا ہے
او توانست از مغازه کَره بخرَد۔	وہ دکان سے مکھن خرید سکا
او می خواهد از مغازه کَره بخرَد۔	وہ دکان سے مکھن خریدنا چاہتا ہے
او خواست از مغازه کَره بخرَد۔	اُس نے دکان سے مکھن خریدنا چاہا
ما می توانیم آلبوممان را به شما نشان بدهیم	ہم اپنی البم آپ کو دِکھا سکتے ہیں
ما توانستیم آلبوممان را به شما نشان بدَهیم۔	ہم اپنی البم آپ کو بتا، دکھا سکے
ما می خواهیم آلبوممان را به شما نشان بدَهیم۔	ہم اپنی البم آپ کو دکھانا چاہتے ہیں
ما خواستیم آلبوممان را به شما نشان بدَهیم۔	ہم نے اپنی البم آپ کو دکھانا چاہی
شما می توانید در پارک گردش بکنید۔	آپ پارک میں گردش کر سکتے ہیں

آنها می توانستند به ایستگاه برسند	وہ اسٹیشن پہنچ سکتے تھے
آنها خواستند به ایستگاه برسند	انہوں نے اسٹیشن پہنچنا چاہا
آنها می خواستند به ایستگاه برسند	وہ اسٹیشن پہنچنا چاہتے تھے
ب)	
من می توانستم هیزم بشکَنم	میں ایندھن، لکڑی توڑ سکتا تھا
من می توانستم آینه بشکنم	میں آئینہ توڑ سکتا تھا
من می خواستم هیزم بشکنم	میں لکڑی توڑنا چاہتا تھا
من می خواستم لیوان بشکنم	میں گلاس توڑنا چاہتا تھا
تو می توانستی چای بریزی	تو چائے ڈال سکتا تھا
تو می توانستی آب بریزی	تو پانی ڈال سکتا تھا
تو می خواستی آب بریزی	تو پانی ڈالنا، گرانا چاہتا تھا
تو می خواستی شیر بریزی	تو دودھ ڈالنا چاہتا تھا
او می توانست عمویت را ببیند	وہ تیرے چچا کو دیکھ، مل سکتا تھا
او می توانست دوستم را ببیند	وہ اپنے دوست کو دیکھ سکتا تھا
او می خواست عکست را ببیند	وہ تیری تصویر کو دیکھنا چاہتا تھا
ما می توانستیم از تهران خارج شویم	ہم تہران سے باہر جا سکتے تھے
ما می توانستیم از بازار خارج شویم	ہم بازار سے خارج ہو سکتے تھے
ما می خواستیم از خانه خارج شویم	ہم گھر سے باہر جانا چاہتے تھے
شما می توانستید خانه تان را بفروشید	آپ اپنے گھر کو بیچ سکتے تھے

شما توانستید در پارک گردش بکنید۔	آپ پارک میں گردش کر سکے
شما می خواھید در پارک گردش بکنید۔	آپ پارک میں گردش کرنا چاہتے ہیں
شما خواستید در پارک گردش بکنید۔	آپ نے پارک میں گردش کرنا چاہا
آنھا می توانند در ورزشگاہ بدَ وَند۔	وہ اسٹیڈیم میں دوڑ سکتے ہیں
آنھا توانستند در ورزشگاہ بدَ وَند۔	وہ اسٹیڈیم میں دوڑ سکے
آنھا می خواھند در ورزشگاہ بدَ وَند۔	وہ اسٹیڈیم میں دوڑنا چاہتے ہیں
آنھا خواستند در ورزشگاہ بدَ وَند۔	انہوں نے چاہا کہ اسٹیڈیم میں دوڑیں

ب)

من توانستم کرہ بخرم	میں مکھن خرید سکا
من خواستم کرہ بخرم	میں نے مکھن خریدنا چاہا
من توانستم مُربّا بخرم	میں مربا خرید سکا
من خواستم مرباً بخرم	میں نے چاہا مربّا خریدوں
من توانستم پنیر بخرم	میں پنیر خرید سکا
من خواستم پنیر بخرم	میں نے پنیر خریدنا چاہا
تو توانستی روزنامہ بخوانی	تو اخبار پڑھ سکا
تو توانستی مجلہ بخوانی	تو رسالہ پڑھ سکا
تو خواستی کتاب خوانی	تو نے کتاب پڑھنا چاہی
او توانست در خانہ با دوستش صحبت کند	وہ گھر میں اپنے دوست کے ساتھ بات کر سکا

من می خواستم در خانہ بمانَم ۔	میں گھر میں رہنا چاہتا تھا
تو توانستی ظرف ھارا بشو یی۔	تو برتن دھو سکا
تو می توانستی ظرف ھارا بشو یی۔	تو برتن دھو سکتا تھا
تو خواستی ظرف ھارا بشو یی۔	تو نے برتن دھونا چاہے
تو می خواستی ظرف ھارا بشو یی۔	تو برتن دھونا چاہتا تھا
او توانست نامہ ای بِنویَسد ۔	وہ ایک خط لکھ سکا
او می توانست نامہ ای بِنویَسد ۔	وہ ایک خط لکھ سکتا تھا
او خواست نامہ ای بِنویَسد ۔	اُس نے ایک خط لکھنا چاہا
او می خواست نامہ ای بِنویَسد ۔	وہ ایک خط لکھنا چاہتا تھا
ما توانستیم اتاق را جارو کنیم ۔	ہم کمرے کو جھاڑو دے سکے
ما می توانستیم اتاق را جارو کنیم ۔	ہم کمرے میں جھاڑو دے سکتے تھے
ما خواستیم اتاق را جارو کنیم ۔	ہم نے کمرے میں جھاڑو دینا چاہا
ما می خواستیم اتاق را جارو کنیم ۔	. ہم کمرے میں جھاڑو دینا چاہتے تھے
شما توانستید غذای خوشمزہ ای بپزید۔	آپ لذیذ کھانا پکا سکے
شما می توانستید غذای خوشمزہ ای بپزید۔	آپ لذیذ کھانا پکا سکتے تھے
شما خواستید غذای خوشمزہ ای بپزید۔	آپ نے لذیذ کھانا پکانا چاہا
شما می خواستید غذای خوشمزہ ای بپزید۔	آپ لذیذ کھانا پکانا چاہتے تھے
آنہا می توانستند بہ ایستگاہ برسند	وہ اسٹیشن پہنچ سکے

اوخواست در دانشگاہ با دوستش صحبت کند	اُس نے یونیورسٹی میں اپنے دوست کے ساتھ بات کرنا چاہی۔
ماتوانستیم آنہارابشناسیم	ہم ان کو پہچان سکے
ماتوانستیم شمارابشناسیم	ہم آپ کو پہچان سکے
ماخواستیم دوست تان رابشناسیم	ہم نے آپ کے دوست کو پہچاننا چاہا
آنہا توانستند ازکتابخانہ خارج شوند	وہ لائبریری سے باہر جا سکے
آنہا توانستند ازسینما خارج شوند	وہ سینما سے باہر جا سکے
آنہا خواستند از حیاط خارج شوند	انہوں نے صحن سے باہر جانا چاہا

تمرین مشق Exercise

جملہ ہای زیر را بہ زمان گذشتہ تبدیل کنید۔

نیچے کے جملوں کو گذشتہ زمانے میں تبدیل کیجئے۔

فعل حال سے ماضی استمراری میں تبدیل کردہ جملے درج ذیل ہیں:

۱) ژالہ می خواست جو رابش رابشوید۔

۲) تو می توانستی بہ بازار بروی۔

۳) آنہا می توانستند شمارابشناسند۔

۴) من می خواستم کلید راروی میز بگذارم

۵) کارگران می خواستند روز جمعہ کار کنند۔

۶) شما می توانستید شیرینی بخورید۔

۷) اومی توانست بخند د۔

۸) تو می خواستی خانہ ات رابفروشی

۹) مامی خواستیم اسم تو رابدانیم

۱۰) من می توانستم از آن خیابان بگذرم۔

اُلگو مثال، نمونہ

ھمچنین می توانید گذشتۂ استمراری ''توانستن'' و''خواستن'' رابہ کار ببرید۔

اسی طرح ''توانستن'' اور''خواستن'' سے ماضی استمرای کا استعمال کر سکتے ہیں۔

من می توانستم/می خواستم برَوم	میں جا سکتا تھا/ میں جانا چاہتا تھا
مامی توانستیم/می خواستیم برَویم	ہم جا سکتے تھے/ ہم جانا چاہتے تھے
تو می توَانستی/می خواستی بروی	تو جا سکتا تھا/تو جانا چاہتا تھا
شمامی توانستید/می خواستید برَوید	آپ جا سکتے تھے/آپ جانا چاہتے تھے
اومی توانست/می خواست برَوَد	وہ جا سکتا تھا/ وہ جانا چاہتا تھا
آنھامی توانستند/می خواستند بروند	وہ جا سکتے تھے/ وہ جانا چاہتے تھے

بخوانید پڑھئے

(آ

من توانستم درخانہ بمانَم۔	میں گھر میں رہ سکا
من می توانستم درخانہ بمانَم۔	میں گھر میں رہ سکتا تھا
من خواستم درخانہ بمانَم۔	میں نے گھر میں رہنا چاہا

۴۔سبق چہارم

گفتگو بات چیت

عیدقربان۔عیدالاضحیٰ ،قربانی کی عید

بہروز : بہرام ،تو آج مدرسہ میں کیوں نہیں گیا؟

بہرام : اس لئے کہ آج چھٹی ہے اور میں گھر میں رہ سکتا ہوں۔

بہروز : چھٹی کیوں ہے؟

بہرام : کیوں کی عید ہے،قربانی کی عید۔

بہروز : قربانی کی عیدکون سا دن ہوتا ہے؟

بہرام : قربانی کی عیدمسلمانوں کی عیدوں سے ہے۔قربانی کی عید کے دن حجاج مکہ شہر میں خدا کے گھر کی زیارت مکمل کرتے ہیں۔

بہروز : حجاج؟ حاجی یعنی کیا؟

بہرام : جوکوئی خدا کے گھر کی زیارت کرسکا ہے، حاجی کہلاتا ہے۔حجاج کو چاہئے گائے یا بھیڑ کی قربانی کریں۔

بہروز : قربانی کریں یعنی کیا؟

بہرام : یعنی چاہئے کہ وہ ایک گائے یا بھیڑ ذبح کریں۔حسب معمول حجاج ذبح کردہ گائے یا بھیڑ کا گوشت اپنے پڑوسیوں کودیتے ہیں۔

شمانمی توانید این موضوع رابفَہمید ۔	آپ اس موضوع کونہیں سمجھ سکتے ہیں
شمانخواستید این موضوع رابفہمید ۔	آپ نے اس موضوع کوسمجھنا نہیں چاہا
شمانمی خواستید این موضوع رابفہمید ۔	آپ اس مضمون کونہیں سمجھنا نہیں چاہتے تھے
شمانباید این موضوع رابفہمید ۔	تمہیں یہ مضمون نہیں سمجھنا چاہئے
آنھاشاید از اتاق خارج نَشَوَند۔	وہ شاید کمرے سے باہر نہ جائیں
آنھانمی توانستَند از اتاق خارج شوند۔	وہ کمرے سے باہرنہیں جاسکتے تھے
آنھانتوانستند از اتاق خارج شوند۔	وہ کمرے سے باہر نہ جاسکے
آنھانمی خواھند از اتاق خارج شوند۔	وہ کمرے سے باہر جانا نہیں چاہتے ہیں

تمرین مشق Exercies

باتوجہ بہ مثال، جملہ ہای زیر را تغییر دہید۔

مثال پرتوجہ کے ساتھ ، ذیل کے جملوں کو تبدیل کیجئے

شمامی توانید درخانہ نَمانید۔	آپ گھر میں نہیں رہ سکتے ہیں
شمانمی توانید درخانہ بمانید۔	آپ گھر میں رہ نہیں سکتے ہیں

تبدیل کردہ جملے درج ذیل ہیں:

۱) آنھانمی توانندخوشحال باشند۔

۲) شمانمی خواستید از روی آتش بپرید۔

۳) تونباید آجیل بخَوری۔

۴) من نمی خواھم کفش بخَرَم۔

۵) مانمی توانیم از بازار خرید بکنیم ۔

اُلگو۔ مثال، نمونہ

التزامی فعل ''بودن''	:	فعل امر ''بودن'' (ہونا)
باش+ شناسہ		باش + علامت
باشم		باشیم
باشی		باشید
باشد		باشند

بخوانید پڑھیے

آ)

من در باغ هستم۔	میں باغ میں ہوں
من شاید در باغ باشم۔	میں شاید باغ میں ہوں، ہوں گا
ما در سینما هستیم۔	ہم سینما میں ہیں
ما شاید در سینما باشیم۔	ہم شاید سینما میں ہیں، ہوں گے
تو در خانہ هستی۔	تو گھر میں ہے
تو شاید در خانہ باشی۔	تو شاید گھر میں ہے، ہوگا
شما در پارک هستید۔	آپ پارک میں ہیں
شما شاید در پارک باشید۔	آپ شاید پارک میں ہوں گے
او پزشک است۔	وہ طبیب ہے
او شاید پزشک باشد۔	وہ شاید طبیب ہے، ہوگا
آنها دانشجو هستند۔	وہ طالب علم ہیں

آنها نباید کتاب ها را از شما بگیرند۔	انہیں آپ سے کتابیں نہیں لینی چاہئے
آنها نمی توانند کتاب ها را از شما بگیرند۔	وہ آپ سے کتابیں نہیں لے سکتے ہیں
آنها نتوانستند کتاب ها را از شما بگیرند۔	وہ آپ سے کتابیں نہیں لے سکے
تو شاید در خانہ نباشی۔	تو شاید گھر میں نہیں ہوگا
تو نباید در خانہ باشی۔	تجھے چاہئے کہ گھر میں نہ رہے
تو نمی خواستی در خانہ باشی۔	تو گھر میں نہیں رہنا چاہتا تھا
تو نتوانستی در خانہ باشی۔	تو گھر میں نہ رہ سکا
دوست من نباید تو را ببیند۔	میرے دوست کو تجھے نہیں دیکھنا، ملنا چاہئے
دوست من نمی تواند تو را ببیند۔	میرا دوست تجھے نہیں دیکھ، مل سکتا ہے
دوست من نمی توانست تو را ببیند۔	میرا دوست تجھے نہیں دیکھ، مل سکتا تھا
دوست من نتوانست تو را ببیند۔	میرا دوست تجھے نہیں دیکھ، مل سکا
ما نمی خواهیم این خانہ را بخریم۔	ہم اس گھر کو خریدنا نہیں چاہتے ہیں
ما نخواستیم این خانہ را بخریم۔	ہم نے اس گھر کو خریدنا نہیں چاہا
ما نمی توانیم این خانہ را بخریم۔	ہم اس گھر کو نہیں خرید سکتے ہیں
ما نباید این خانہ را بخریم۔	ہمیں اس گھر کو نہیں خریدنا چاہئے
تو نباید بہ او کمک کنی۔	تجھے اس کی مدد نہیں کرنی چاہئے
تو نتوانستی بہ او کمک کنی۔	تو اس کی مدد نہ کر سکا
تو نخواستی بہ او کمک کنی۔	تو نے نہیں چاہا کہ اس کی مدد کرے
تو شاید بہ او کمک نکنی۔	تو شاید اس کی مدد نہ کرے

آنھا شاید دانشجو باشند۔	وہ شاید طالب علم ہوں گے،

ب)

من باید دانشجو باشم	مجھے طالب علم ہونا چاہئے
من شاید دانشجو باشیم	میں شاید طالب علم ہوں گا
من می خواہم دانشجو باشم	میں طالب علم ہونا چاہتا ہوں
من می توانم دانشجو باشم	میں طالب علم ہوسکتا ہوں
تو باید درمدرسہ باشی	تجھے مدرسہ میں ہونا چاہئے
تو شاید درمدرسہ باشی	تو شاید مدرسہ میں ہوگا
تو می خواہی درمدرسہ باشی	تو مدرسہ میں رہنا چاہتا ہے
تو می توانی درمدرسہ باشی	تو مدرسہ میں رہ سکتا ہے
او باید مہربان باشد	اُسے مہربان ہونا چاہئے
او شاید مہربان باشد	وہ شاید مہربان ہوگا
او می خواہد مہربان باشد	وہ مہربان ہونا چاہتا ہے
او می تواند مہربان باشد	وہ مہربان ہوسکتا ہے
ما باید خوشحال باشیم	ہمیں خوشحال رہنا چاہئے
ما شاید خوشحال باشیم	ہم شاید خوشحال ہوں گے
ما می خواہیم خوشحال باشیم	ہم خوشحال ہونا چاہتے ہیں
ما می توانیم خوشحال باشیم	ہم خوشحال ہوسکتے ہیں
شما باید درجنگل باشید	آپ کو جنگل میں ہونا چاہئے

شما می خواھید درخانہ بمانید۔	آپ گھر میں رہنا چاہتے ہیں
شما می خواھید درخانہ نَمانید۔	آپ گھر میں نہیں رہنا چاہتے ہیں
آنھا خواستند مدادھا را از من بگیرند۔	انہوں نے چاہا کہ مجھ سے پنسلیں لیں
آنھا خواستند مدادھا را از من نگیرند۔	انہوں نے چاہا کہ مجھ سے پنسلیں نہ لیں

به جمله های زیر توجّه کنید۔	درج ذیل جملوں پر توجہ کیجئے
من باید بہ کتابخانہ برَوم۔	مجھے لائبریری میں جانا چاہئے
من نَباید بہ کتابخانہ برَوَم۔	مجھے لائبریری میں نہیں جانا چاہئے
من می توانم بہ کتابخانہ خانہ برَوم۔	میں لائبریری میں جاسکتا ہوں
من می توانَم بہ کتابخانہ نرَوَم۔	میں لائبریری نہیں جاسکتا ہوں
من نمی توانَم بہ کتابخانہ برَوَم۔	میں لائبریری میں نہیں جاسکتا ہوں
من توانستم بہ کتابخانہ برَوِم۔	میں لائبریری میں جاسکا
من توانستم بہ کتابخانہ نَرَوَم۔	میں لائبریری میں نہ جاسکا
من نَتوانستم بہ کتابخانہ برَوَم۔	میں لائبریری میں نہیں جاسکا

بخوانید	پڑھیے
دارا نَباید درحیاط بِماند۔	دارا کو صحن میں نہیں رہنا چاہئے
دارا نمی توانست درحیاط بِماند۔	دارا صحن میں نہیں رہ سکتا تھا
دارا نمی خواھد درحیاط بِماند۔	دارا صحن میں نہیں رہنا چاہتا ہے
آنھا شاید کتاب ھا را از شما بگیرند۔	وہ شاید آپ سے کتابیں لیں

شما شاید در جنگل باشید	آپ شاید جنگل میں ہوں گے
شما می خواہید در جنگل باشید	آپ جنگل میں رہنا چاہتے ہیں
شما می توانید در جنگل باشید	آپ جنگل میں رہ سکتے ہیں
آنہا باید اینجا باشند	انہیں یہاں ہونا چاہئے
آنہا شاید اینجا باشند	وہ شاید یہیں ہوں گے
آنہا می خواہند اینجا باشند	وہ یہاں ہونے چاہئے
آنہا می توانند اینجا باشند	وہ یہاں رہ سکتے ہیں

تمرین مشق Exercise

در جملہ ہای زیر از فعل کمکی "توانستن" یا "خواستن" استفادہ کنید۔

ذیل کے جملوں میں امدادی فعل "توانستن" یا "خواستن" سے استفادہ کیجئے۔

استفادہ شدہ جملے درج ذیل ہیں:۔

۱۔ من می توانم در خانہ شما باشم۔

۲۔ شما می خواہید در سینما باشید۔

۳۔ آنہا می خواہند مہربان باشند

۴۔ کاوہ می تواند ورزشکار باشد

۵۔ منوچہر می خواہد خجالتی باشد

۶۔ ما می خواہیم در جنگل باشیم

۷۔ من می توانم خوشحال باشم

۸۔ شما می خواہید آنجا باشید

۹۔ تو می توانی در کتابخانہ باشی

۱۰۔ آنہا می خواہند پزشک باشند

اُلگو مثال، نمونہ

فعل التزامی منفی۔ فعل امر منفی (فعل نہی)

نَ + ریشۂ مضارع + شناسہ

نَ + اصل مضارع + علامت

شاید نَروم	شاید میں نہ جاؤں	شاید نَرویم	شاید ہم نہ جائیں
شاید نَروی	شاید تو نہ جائے	شاید نَروید	شاید آپ نہ جائیں
شاید نَرود	شاید وہ نہ جائے	شاید نَروند	شاید وہ نہ جائیں

بخوانید پڑھئے

امروز من شاید بہ کتابخانہ بَروم۔	آج میں شاید لائبریری میں جاؤں
امروز من شاید بہ کتابخانہ نَروم۔	آج میں شاید لائبریری میں نہ جاؤں
تو شاید شیرینی بخوری۔	تو شاید مٹھائی کھائے
تو شاید شیرینی نخوری۔	تو شاید مٹھائی نہ کھائے
ژالہ می تواند برای دوستش نامہ بنویسد۔	ژالہ اپنی سہیلی کو خط لکھ سکتی ہے
ژالہ می تواند برای دوستش نامہ ننویسد۔	ژالہ اپنی سہیلی کو خط نہیں لکھ سکتی ہے
ما می توانستیم در آن اتاق بنشینیم۔	ہم اس کمرے میں بیٹھ سکتے ہیں
ما می توانستیم در آن اتاق ننشینیم۔	ہم اس کمرے میں نہیں بیٹھ سکتے تھے

۶) کاوه نمی خواست از مدرسه برَگرَدد۔

۷) شما نمی خواهید بخَندید۔

۸) آنها نمی توانستند به ایستگاه برِسَند۔

۹) تو نمی دانی غذایِ خوشمزه بپَزی۔

۱۰) ما باید ظرف ها را بشوییم۔

۱۱) آنها نمی توانستند خانه شان را بفُروشند۔

۱۲) من نمی خواستم چهارشنبه کار بکُنَم۔

گفتگو بات چیت

سارا : دارا، دوسرے ہفتے، یوم مادر(Mother's day) ہے۔تو امّی کے لئے کیا لینا چاہتا ہے؟

دارا : ابھی میں نے سوچا نہیں ہے۔تو کیا کرنا چاہتی ہے؟

سارا : میرا ارادہ ہے کہ خوشبو کی ایک شیشی خریدوں۔ایسی خوشبو جس کی بُو بے مثال ہے۔

دارا : آفرین، مرحبا، اچھا ہے، مجھے تجویز، پیشکش کرو کہ میں کیا لوں؟

سارا : بہت سی چیزیں لے سکتے ہو۔

دارا : جیسے؟

سارا : جیسے لباس، گھڑی، جھمکا (بالی)، چوڑی، ہار، کنگن

دارا : صبر کر، صبر کر، ان کی قیمت بہت زیادہ ہے۔جس تحفے کی قیمت زیادہ ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔

سارا : کیوں؟ متفقہ طور پر بہت اچھا ہے۔اس کے پیسے ابو سے لے۔

دارا : نہیں، میں ایک سستا سا تحفہ خریدتا ہوں لیکن اس کی قیمت، پیسے خود دیتا ہوں، دوں گا۔

متن Text

جشن های مذہبی۔ مذہبی تہوار

مسلمانوں کے درمیان، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم (پیغمبر اسلام) اور حضرت علیؓ بہت احترام رکھتے ہیں، کیوں کہ وہ دین اسلام کے بزرگ ترین رہبر ہیں۔ان کا میلاد بہت اہم ہے اور لوگ ان کے لئے جشن منایا پسند کرتے ہیں۔ان کے میلاد کے دن سرکاری اداروں میں چھٹی ہوتی ہے۔ان ایام میں ممکن ہے کہ مختلف خاندان مٹھائی خریدیں اور ایک دوسرے کی ملاقات کے لئے جائیں۔بعض اوقات عورتیں زیادہ مہمانوں کو دعوت کرنے کا عزم کرتی ہیں اور جشن تا کہ ناچنے میں مشغول ہوجائیں ان تہواروں کا نام میلادی ہے۔

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے دن کے علاوہ، یوم مبعث بھی ایران کی قومی عیدوں میں سے ہے۔ مسلمانوں کے عقیدے میں، یوم مبعث، پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا پہلا دن ہے۔اس لئے یہ دن دنیا کے مسلمانوں کے لئے عزت واحترام کا حامل ہے۔

به این سؤال ها جَواب دهید:

ان سوالات کے جواب دیجئے۔

جواب:

۱۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم (پیغمبر اسلام) و حضرت علیؓ
بزرگترین رهبران دین اسلام هستند

۲۔ جشن روز تولد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم و حضرت علیؓ مولودی نام دارد۔

۳۔ مبعث نیز از عیدهای بزرگ مذهبی در ایران است۔ به عقیدۂ مسلمانان۔
روز مبعث، نخستین روز پیامبری حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم است۔

یک کلمہ ، چند جملہ	**ایک کلمہ، چند جملے**
۱۔ بُو	**مہک Smell**
بوی گُل سُرخ رادوست داری؟	کیا تو گلاب کے پھول کی خوشبو پسند کرتا ہے؟
ازآشپز خانہ چہ بویی می آید؟	باورچی خانہ سے کیا خوشبو آرہی ہے؟
من بوی خوبی احساس می کنم ۔	میں اچھی خوشبو محسوس کرتا ہوں
گل یاس خیلی خوش بو است ۔	چنبیلی کا پھول بہت خوشبودار ہے
۲) بی نَظیر	**بے مثال**
ساعتِ پرویز بی نظیر است۔	پرویز کی گھڑی بے مثال ہے
دیروز رُمانِ بی نظیری خواندم۔	کل میں نے ایک بے مثال ناول پڑھا
پرویز و پروین فرزندانِ بی نظیری دارند۔	پرویز اور پروین کے بچے بے مثال ہیں
کاوہ ژاکِت بی نظیری پوشیدہ است ۔	کاوہ نے بے مثال جیکٹ پہنا ہے
۳) ھدیہ	**تحفہ**
سارامی خواھدھدیۂ گرانی برای مادرش بخرد ۔	سارا اپنی والدہ کے لئے مہنگا تحفہ خریدنا چاہتی ہے
من ھدیۂ زیبایی برای بَرادرم می گیرم۔	میں اپنے بھائی کے لئے ایک خوبصورت تحفہ لیتا ہوں۔
ھدیہ ای کہ تو بہ خواھرت دادی ۔سادہ بود۔	جو تحفہ تو نے اپنی بہن کو دیا، سادہ تھا
دوست دارم بہ تو ھدیہ ای بدھم۔	میں تجھے تحفہ دینا پسند کرتا ہوں
۴) پیشنھاد کردن	**تجویز کرنا، پیشکش کرنا**
بہ دوستانت چہ پیشنھادی کردی ؟	تو نے اپنے دوست کو کیا پیشکش کی؟

آنھا می ترسیدند زود بہ خانۂ پدر بزرگ برسند	وہ دادا کے گھر میں جلدی جانے سے ڈرتے تھے
آنھا تصمیم گرفتہ بودند زود بہ خانۂ پدر بزرگ برسند	ان کا ارادہ تھا جلدی دادا کے گھر پہنچیں
آنھا دوست داشتند زود بہ خانۂ پدر بزرگ برسند	وہ دادا کے گھر جلدی پہنچنا پسند کرتے تھے
اوتصمیم دارد یک لیوان آب میوہ بنوشد	اس کا ارادہ ہے پھلوں کے رس کا گلاس پیئے
او می خواست یک لیوان آب میوہ بنوشد	وہ میوے کے رس کا گلاس پینا چاہتا تھا
او می خواہد یک لیوان آب میوہ بنوشد	وہ میوے کے رس کا ایک گلاس پینا چاہتا ہے
او دوست دارد یک لیوان آب میوہ بنوشد	وہ میوے کے رس کا ایک گلاس پینا پسند کرتا ہے
او مایل است یک لیوان آب میوہ بنوشد	وہ میوے کے رس کا ایک گلاس پینے پر مایل ہے
او مطمئن نبود یک لیوان آب میوہ بنوشد	وہ مطمئن نہ تھا کہ میوے کے رس کا ایک گلاس پیئے
آنھا باید کتابھا را روی میز بگذارند	انہیں چاہئے کتابیں میز پر رکھیں
آنھا امیدوارند کتابھا را روی میز بگذارند	وہ امیدوار ہیں کہ کتابیں میز پر رکھیں
آنھا می خواہند کتابھا را روی میز بگذارند	وہ میز پر کتابیں رکھنا چاہتے ہیں
آنھا خواستہ اند کتابھا را روی میز بگذارند	انہوں نے کتابیں میز پر رکھنی چاہی ہیں
آنھا می توانند کتابھا را روی میز بگذارند	وہ کتابیں میز پر رکھ سکتے ہیں
آنھا می ترسند کتابھا را روی میز بگذارند	وہ کتابیں میز پر رکھنے سے ڈرتے ہیں
آنھا می ترسیدند کتابھا را روی میز بگذارند	وہ کتابیں میز پر رکھنے سے ڈرتے تھے
آنھا تصمیم گرفتہ اند کتابھا را روی میز بگذارند	انہوں نے میز پر کتابیں رکھنے کا ارادہ کیا ہے

پیشنھا دمی کنم بہ سینما برویم۔	تجویز کرتا ہوں کہ ہم سینما چلیں
پیشنھا دمی کنی بہ سینما برویم یا پارک ؟	تو کیا تجویز کرتا ہے کہ سینما چلیں یا پارک؟
چہ رنگی رابرای اتاق پیشنھا دمی کنی ؟	تو کمرے کیلئے کون سا رنگ تجویز کرتا ہے؟

اُلگو   مثال، نمونہ

بعد از عبارت ھای زیر از فعل التزامی استفادہ کنید؟

ذیل کی عبارتوں کے بعد فعل امر سے استفادہ کیجئے:

استفادہ شدہ جملے درج ذیل ہیں:

۱۔ ممکن است او یک استکان چای بخورد۔

۲۔ غیر ممکن است کہ کاوہ امروز بہ خانہ برگردد

۳۔ معلوم نیست ژالہ کی نامہ بنویسید۔

۴۔ ممکن نیست کہ تو دوستت راہدیہ بدھی

۵۔ امیدوارم کہ شما فردا بہ دانشگاہ بروید

۶۔ سارا ہمیشہ مایل بودہ است کہ داستان جالبی بخواند

۷۔ دوستم می ترسید کہ اگر مدیر دانشکدہ درکلاس مان بیاید۔

۸۔ من دوست دارم کہ شما یک غزل خوبی بسرائید

۹۔ تو تصمیم داری یک ہدیہ گرانی بخری

۱۰۔ من تصمیم گرفتہ ام کہ ہموارہ راست بگویم

بخوانید   پڑھیے

ما تصمیم داریم امسال بہ اصفہان برویم	ہمارا ارادہ ہے اس سال اصفہان میں جائیں
ما تصمیم گرفتہ ایم امسال بہ اصفہان برویم	ہم نے ارادہ کیا ہے اس سال اصفہان جائیں
ما می خواہیم امسال بہ اصفہان برویم	ہم اس سال اصفہان جانا چاہتے ہیں
ما دوست داریم امسال بہ اصفہان برویم	ہم اس سال اصفہان جانا پسند کرتے ہیں
ما می ترسیم امسال بہ اصفہان برویم	ہم ڈرتے ہیں اس سال اصفہان میں جائیں
ما امیدواریم امسال بہ اصفہان برویم	ہم امیدوار ہیں اس سال اصفہان میں جائیں
تو تصمیم داری در رستوران ناہار بخوری	تیرا ارادہ ہے ریسٹورنٹ میں دوپہر کا کھانا کھائے
تو تصمیم گرفتہ ای در رستوران ناہار بخوری	تو نے ارادہ کیا ہے ریسٹورنٹ میں دوپہر کا کھانا کھائے
تو می خواہی در رستوران ناہار بخوری	تو ریسٹورنٹ میں کھانا کھانا چاہتا ہے
تو دوست داری در رستوران ناہار بخوری	تو ریسٹورنٹ میں دوپہر کا کھانا کھانا پسند کرتا ہے
تو می ترسی در رستوران ناہار بخوری	تو ریسٹورنٹ میں دوپہر کا کھانا کھانے سے ڈرتا ہے
من می خواہم یک کت قہوہ ای بپوشم	میں ایک بھورے رنگ کا کوٹ پہننا چاہتا ہوں
من تصمیم گرفتہ ام یک کت قہوہ ای بپوشم	میں نے ارادہ کیا ہے ایک بھورا کوٹ پہنوں
من دوست دارم یک کت قہوہ ای بپوشم	میں بھورا کوٹ پہننا چاہتا ہوں
من تصمیم دارم یک کت قہوہ ای بپوشم	میرا ارادہ ہے ایک بھورا کوٹ پہنوں
من مایل ھستم یک کت قہوہ ای بپوشم	میں بھورا کوٹ پہننے کے لئے مایل ہوں
آنہا تصمیم دارند زود بہ خانۂ پدر بزرگ برسند	ان کا ارادہ ہے جلدی دادا کے گھر میں پہنچیں
آنہا می خواستند زود بہ خانۂ پدر بزرگ برسند	وہ دادا کے گھر جلدی پہنچنا چاہتے تھے

ممکن است امسال مایہ اصفہان برویم	ممکن ہے اس سال ہم اصفہان جائیں
غیر ممکن است امسال مابہ اصفہان برویم	ناممکن ہے کہ ہم اس سال اصفہان جائیں
معلوم نیست امسال مابہ اصفہان برویم	معلوم نہیں ہے کہ ہم اس سال اصفہان جائیں
امیدوارم امسال مابہ اصفہان برویم	مجھے امید ہے کہ اس سال ہم اصفہان جائیں
ممکن است تو در رستوران ناہار بخوری	ممکن ہے تو ریسٹورنٹ میں دوپہر کا کھانا کھائے
غیر ممکن است تو در رستوران ناہار بخوری	ناممکن ہے کہ تو ریسٹورنٹ میں دوپہر کا کھانا کھائے
معلوم نیست تو در رستوران ناہار بخوری	معلوم نہیں ہے کہ تو ریسٹورنٹ میں دوپہر کا کھانا کھائے
امیدوارم تو در رستوان ناہار بخوری	مجھے امید ہے کہ تو ریسٹورنٹ میں دوپہر کا کھانا کھائے
مطمئن نیستم تو در رستوران ناہار بخوری	میں مطمئن نہیں ہوں کہ تو ریسٹورنٹ میں دوپہر کا کھانا کھائے
ممکن است من یک کت قہوہ ای بپوشم	ممکن ہے میں ایک بھورا کوٹ پہنوں
ممکن بود من یک کت قہوہ ای بپوشم	ممکن تھا میں ایک بھورا کوٹ پہنتا
غیر ممکن بود میں یک کت قہوہ ای بپوشم	ناممکن تھا میں ایک بھورا کوٹ پہنتا
معلوم نیست من یک کت قہوہ ای بپوشم	معلوم نہیں میں ایک بھورا کوٹ پہنوں
امیدواری من یک کت قہوہ ای بپوشم	تجھے امید ہے میں ایک بھورا کوٹ پہنوں
امیدوار بودی من یک کت قہوہ ای بپوشم	تو امیدوار تھا میں ایک بھورا کوٹ پہنوں
مطمئن نبودی من یک کت قہوہ ای بپوشم	تو مطمئن نہ تھا میں ایک بھورا کوٹ پہنوں

ممکن است آنہا زود بہ خانۂ پدر بزرگ برسند	ممکن ہے وہ جلدی دادا کے گھر میں پہنچیں
غیر ممکن است آنہا زود بہ خانۂ پدر بزرگ برسند	ناممکن ہے وہ جلدی دادا کے گھر میں پہنچیں
مطمئن نیستم آنہا زود بہ خانۂ پدر بزرگ برسند	میں مطمئن نہیں ہوں وہ جلدی دادا کے گھر میں پہنچیں
امیدوارم آنہا زود بہ خانۂ پدر بزرگ برسند	میں امیدوار ہوں وہ جلدی دادا کے گھر میں پہنچیں
ممکن بود آنہا زود بہ خانۂ پدر بزرگ برسند	ممکن تھا وہ جلدی دادا کے گھر میں پہنچتے
ممکن است او یک لیوان آب میوہ بنوشد	ممکن ہے وہ ایک جیوس کا گلاس پیئے
غیر ممکن است او یک لیوان آب میوہ بنوشد	ناممکن ہے وہ ایک جیوس کا گلاس پیئے
شاید او یک لیوان آب میوہ بنوشد	شاید وہ ایک جیوس کا گلاس پیئے
امیدوارم او یک لیوان آب میوہ بنوشد	میں امیدوار ہوں وہ ایک جیوس کا گلاس پیئے
مطمئن نیستم او یک لیوان آب میوہ بنوشد	میں مطمئن ہوں وہ ایک جیوس کا گلاس پیئے
ممکن است آنہا کتابہا را روی میز گِذاشتہ باشد	ممکن ہے انہوں نے کتابیں میز پر رکھی ہوں گی
شاید آنہا کتابہا را روی میز گُذاشتہ باشد	شاید انہوں نے کتابیں میز پر رکھی ہوں گی
امیدوارم آنہا کتابہا را روی میز گُذاشتہ باشد	مجھے امید ہے انہوں نے کتابیں میز پر رکھی ہونگی
غیر ممکن است آنہا کتابہا را روی میز گِذاشتہ باشد	ناممکن ہے انہوں نے کتابیں میز پر رکھی ہوں گی
مطمئن نیستم آنہا کتابہا را روی میز گُذاشتہ باشد	میں مطمئن نہیں ہوں انہوں نے کتابیں میز پر رکھی ہوں گی

۴۔ عید ہای بزرگ مسلمانان عبارتند انداز

عید فطر، عید قربان و عید مولودی

الگو　　مثال، نمونہ

از ریشۂ ''باش'' بہ عنوان فعل کمکی برای ساختن التزامی نقلی، استفادہ کنید :

''باش'' کی اصل سے فعل امدادی کے عنوان سے، ماضی احتمالی بنانے کے لئے استفادہ کیجئے۔

صفت مفعولی + فعل کمکی ''باش''

صفت مفعولی + فعل امدادی ''باش''

رفتہ باشم　(میں گیا ہوں گا)　رفتہ باشیم　(ہم گئے ہوں گے)

رفتہ باشی　(تو گیا ہوگا)　رفتہ باشید　(آپ گئے ہوں گے)

رفتہ باشد　(وہ گیا ہوگا)　رفتہ باشند　(وہ گئے ہوں گے)

ماضی احتمالی منفی بنانے کے لئے ''نَ'' کا صفت مفعولی میں اضافہ کیجئے۔

نَرفتہ باشم　(میں نہیں گیا ہوں گا)　نَرفتہ باشیم　(ہم نہیں گئے ہوں گے)

نَرفتہ باشی　(تو نہیں گیا ہوگا)　نَرفتہ باشید　(آپ نہیں گئے ہوں گے)

نَرفتہ باشد　(وہ نہیں گیا ہوگا)　نَرفتہ باشند　(وہ نہیں گئے ہوں گے)

''داشتن'' فعل کا حال احتمالی نہیں ہوتا ہے اور اس کی جگہ ماضی احتمالی سے استفادہ کرتے ہیں۔

داشتہ باشم　(میں رکھتا ہوں گا)　داشتہ باشیم　(ہم رکھتے ہوں گے)

داشتہ باشی　(تو رکھتا ہوگا)　داشتہ باشید　(آپ رکھتے ہوں گے)

داشتہ باشد (وہ رکھتا ہوگا)　داشتہ باشند　(وہ رکھتے ہوں گے)

تمرین　　مشق　　Exercise

سوال پر توجہ کے ساتھ، ذیل کے جملوں کو مکمل کیجئے

صرف کامل جملے درج ذیل ہیں:

۱) وقتی کہ در اتاق می نشینم، **روز نامہ می خوانم**

۲) من کیفم را روی میز گذاشتہ ام، **زیرا خیلی سنگین بود**

۳) ژالہ تا بہ خانہ رسید **نا ہار خورد**

۴) بلہ، من وقتی کہ روز نامہ می خوانم، **رادیو را خاموش می کنم**

۵) من تا آقای مدیر را می بینم، **بہ او سلام می کنم**

۶) بلہ، وقتی کہ او بہ کتاب فروشی رفتہ بود، **کتاب دستور زبان را خریدہ بود**

۷) کاوہ با آن پسر حرف نمی زند، **زیرا، او را دوست ندارد**

۸) بلہ، کارگرھا تا بہ کارخانہ رسیدند، **پیش رییس کارخانہ رفتند**

متن　　Text

عزاداری در ایران　　ایران میں سوگواری

ایرانی مہربان اور حساس لوگ ہیں۔ وہ دوستوں اور آشناؤں کی خوشی و غم میں شریک ہوتے ہیں، جیسے جب کوئی بیمار ہوجاتا ہے، سارے خاندان والے اور احباب اس کی عیادت کو جاتے ہیں اور بیمار کی احوال پرسی کرتے ہیں۔

دوسرے کے غموں میں شریک ہونے کا سب سے بڑا آئین، کسی فوت شدہ شخص کی سوگواری ہے۔

بخوانید　　　　پڑھیے

آ) (مثبت و منفی جملے)

ژالہ بہ دبستان رفتہ است۔	ژالہ مدرسہ/ اسکول گئی ہے۔
ژالہ بہ دبستان نَرَفتہ است۔	ژالہ مدرسہ میں نہیں گئی ہے
ژالہ شاید بہ دبستان رفتہ باشد۔	ژالہ شاید مدرسہ گئی ہے۔
ژالہ شاید بہ دبستان نرفتہ باشد۔	ژالہ شاید مدرسہ نہیں گئی ہے
شما این کتاب را خواندہ اید۔	آپ نے یہ کتاب پڑھی ہے
شما این کتاب رانَخواندہ اید۔	آپ نے یہ کتاب نہیں پڑھی ہے۔
شما شاید این کتاب را خواندہ باشید۔	شاید آپ نے یہ کتاب پڑھی ہوگی
شما شاید این کتاب رانخواندہ باشید۔	شاید آپ نے یہ کتاب نہیں پڑھی ہوگی
آنھا مرد جوان را دیدہ اند۔	انہوں نے جوان آدمی کو دیکھا ہے
آنھا مرد جوان راندیدہ اند۔	انہوں نے جوان آدمی کو نہیں دیکھا ہے
آنھا شاید مرد جوان را دیدہ باشد۔	انہوں نے شاید جوان آدمی کو دیکھا ہوگا
آنھا شاید مرد جوان راندیدہ باشد۔	انہوں نے شاید جوان مرد کو نہیں دیکھا ہوگا
ما فرزند او را دیدہ ایم۔	ہم نے اس کے بچے کو دیکھا ہے
ما فرزند او راندیدہ ایم۔	ہم نے اس کے بچے کو نہیں دیکھا ہے
ما شاید فرزند او را دیدہ باشیم	شاید ہم نے اس کے بچے کو دیکھا ہوگا
ما شاید فرزند او راندیدہ باشیم	شاید ہم نے اس کے بچے کو نہیں دیکھا ہوگا

میں بہت تھکا ہوں ، کیوں کہ کل رات نہ سویا
کاوہ گھر میں پڑا ہے، کیونکہ اس کو زکام ہے
تو خوشحال ہے، کیوں کہ تو اپنے دوست سے سڑک پر ملا

پرویز نے جیسے ہی جناب سعیدی کو دیکھا، اس کو پہچان لیا
جیسے ہی پروین گھر پہنچی ، اس نے چراغ جلایا
کاوہ نے جیسے ہی بہرام کو دیکھا، اس کو آواز دی ، پکارا

ب)

جس وقت تو مجھ سے بات کرتا ہے	تو اونچی آواز میں بات کیوں کرتا ہے؟
	میں ریڈیو نہیں سنتا ہوں
	میں تیری باتیں سنتا ہوں
	کیوں کہ وہ گھر میں پڑا تھا
کل ہم نے بہرام کو نہیں دیکھا	کیوں کہ وہ اسٹیڈیم میں نہیں آیا تھا
	کیوں کہ وہ گھر میں سبق پڑھتا تھا
	میں نے پرویز کو کمرے میں دیکھا
میں نے جیسے ہی کمرے کا دروازہ کھولا	میں نے چراغ جلایا
	میں نے کھڑکیوں کو بند کیا

تو شیر گرم نوشیدہ ای۔	تونے گرم دودھ پیا ہے
تو شیر گرم نَنوشیدہ ای۔	تونے گرم دودھ نہیں پیا ہے
تو شاید شیر گرم نوشیدہ باشی	تونے شاید گرم دودھ نہیں پیا ہوگا
تو شاید شیر گرم ننوشیدہ باشی	تونے شاید گرم دودھ نہیں پیا ہوگا
ژالہ و سارا نامہ ھا را پست کردہ اند۔	ژالہ اور سارا نے خطوط کو پوسٹ کیا ہے
ژالہ و سارا نامہ ھا را پست نکردہ اند۔	ژالہ اور سارا نے خطوط کو پوسٹ نہیں کیا ہے
ژالہ و سارا شاید نامہ ھا را پست کردہ باشند۔	شاید ژالہ اور سارا خطوط پوسٹ کر چکے ہوں گے
ژالہ و سارا شاید نامہ ھا را پست نکردہ باشند۔	شاید ژالہ اور سارا نے خطوط پوسٹ نہیں کئے ہونگے

ب

من باید این کتاب را داشتہ باشم۔	مجھے یہ کتاب رکھنی ہوگی، رکھنی چاہئے
من شاید این کتاب را داشتہ باشم۔	شاید یہ کتاب میرے پاس ہوگی
تو باید یک ماشین داشتہ باشی۔	تجھے ایک گاڑی رکھنی چاہئے، ہوگی
تو شاید یک ماشین داشتہ باشی۔	شاید تیرے پاس ایک گاڑی ہوگی
او باید یک خواھر داشتہ باشد۔	اس کی ایک بہن ہونی چاہئے
او شاید یک خواھر داشتہ باشد۔	اس کی شاید ایک بہن ہوگی
ما باید یک خانہ داشتہ باشیم۔	ہمیں ایک گھر رکھنا چاہئے
ما شاید یک خانہ داشتہ باشیم۔	ہم شاید ایک گھر رکھتے ہوں گے
شما باید یک دوست داشتہ باشید۔	تمہیں ایک دوست رکھنا ہوگا، رکھنا چاہئے
شما شاید یک دوست داشتہ باشید۔	آپ شاید ایک دوست رکھتے ہوں گے

۵۔ سبق پنجم

(ا) اور (۲) کے جملوں کا تقابل کیجئے۔

ا) تو میرے ساتھ بات کرتا ہے۔ میں تجھے دیکھتا ہوں

۲) جس وقت تو مجھ سے بات کرتا ہے، میں تجھے دیکھتا ہوں

ا) ژالہ مدرسہ میں گئی، ژالہ نے اپنے دوستوں کو دیکھا۔

۲) ژالہ جیسے ہی مدرسہ میں پہنچی، اپنے دوستوں کو دیکھا

ا) کل ہم کلاس میں نہ گئے۔ کل جمعہ تھا

۲) کل ہم کلاس میں نہ گئے، کیوں کہ جمعہ تھا۔

اوپر، نمبر (ا) میں ہم دو سادہ جملے اور نمبر (۲) میں ایک مرکب جملہ دیکھتے ہیں۔ نمبر (۲) کے جملوں میں ایک حرف ربط ہے۔ حرف ربط دو سادہ جملوں کو جوڑتا ہے اور ایک مرکب جملہ بناتا ہے کلمے وقتی کہ، تا اور زیرا حرف ربط ہیں۔

بخوانید	پڑھیئے
جس وقت پرویز اخبار پڑھتا ہے،	پروین ریڈیو سنتی ہے
جس وقت آپ ہمارے گھر میں آئے،	ہمارا دادا ہمارے سامنا تھا
جس وقت میں نے علی کو دیکھا،	میں لائبریری چلا گیا

آنھا باید کتا بخانہ داشتہ باشد۔ — انہیں لائبریری رکھنی چاہئے، رکھنی ہوگی

آنھا شاید کتا بخانہ داشتہ باشد۔ — اُن کے پاس شاید لائبریری ہوگی

تمرین   مشق   Exercies

نیچے کے جملوں کو ماضی احتمالی میں لکھئے، بعد میں انہیں منفی کیجئے:

تبدیل کردہ جملے حسب ذیل ہیں:

۱) تو باید مداد ہارا از من گرفتہ باشی

تو باید مداد ہارا از من نگرفتہ باشی

۲۔ آنہا شاید مواد غذایی را از این فروشگاہ خریدہ باشد

آنہا شاید مواد غذایی را از این فروشگاہ نخریدہ باشد

۳۔ او شاید آلبومش را بہ مانشان دادہ باشد

او شاید آلبومش را بہ مانشان ندادہ باشد

۴۔ آنہا شاید در پارک ورزش کردہ باشند

آنہا شاید در پارک ورزش نکردہ باشند

۵۔ تو باید این کتاب را خواندہ باشی

تو باید این کتاب را نخواندہ باشی

۶۔ من شاید دوستم را دیدہ باشم

من شاید دوستم را ندیدہ باشم

۷۔ آنہا شاید خندیدہ باشند

آنہا شاید نخندہ باشند

۸۔ شما باید خانہ تان را فروختہ باشید

شما شاید خانہ تان را نفروختہ باشید

۹۔ تو شاید ظرف ہارا شستہ باشی

تو شاید ظرف ہارا نشستہ باشی

۱۰۔ آنہا شاید از شہر خارج شدہ باشند

آنہا شاید از شہر خارج نشدہ باشند

شعر

من می توانم باد باشم (میں ہوا ہو، بن سکتا ہوں)

میں ایک خوشحال وشادمان گویا یا مطرب ہوسکتا ہوں، بن سکتا ہوں میں ہوا ہو، بن سکتا ہوں۔

میں نیلے خوبصورت آسمان میں، چاند جیسے بادلوں کے ساتھ گھوم سکتا ہوں۔

بے وسیلہ و بے چارہ اس دنیا کے اردگرد گھوموں

میں خوش اور آزاد رہ سکتا ہوں

میں ہر رات گھر کے اردگرد گھوم سکتا ہوں

ترانے کے ساتھ ہوا کا مطرب و گویا ہوسکتا ہوں

اور ہمیشہ تیری نیند کے لئے لوری بن سکتا ہوں

میں ہوا ہوسکتا ہوں، ہوا بن سکتا ہوں

میں مسرور، خوش اور آزاد رہ سکتا ہوں

شاعر۔ پروین دولت آبادی

جس وقت کوئی دنیا سے چلا جاتا ہے، پس ماندگان آئین اور وسیع رسوم برگزار کرتے ہیں قبرستان میں رسوم تدفین کے بعد، مرحوم کے گھر میں جاتے ہیں تا کہ اس کے خاندان کو تسلی دیں۔

دوسرے دن کی ظہر کے بعد، مرحوم کے خاندان کو چاہئے کہ وہ دوستوں اور احباب کو دعوت کریں تا کہ مسجد میں آئیں اور مرحوم کی خوشی (مغفرت) کے لئے دعا کریں۔ مسجد میں ایک مقدس آدمی، اخلاقی مسائل کے متعلق بحث کرتا ہے اس کے بعد سوگواری کے عنوان سے روضہ خوانی (شہدائے کربلا کا ذکر) کرتا ہے۔ ان رسوم کا نام ختم ہے۔ ''ختم'' کی رسوم مرحوم کی وفات کی تیسری رات میں نبھائی جاتی ہیں یہ عمل ساتویں رات بھی دہرایا جاتا ہے۔

مرحوم کا خاندان چالیس دن تک سیاہ لباس پہنتا ہے کیوں کہ سیاہ لباس ماتم وسوگواری کی علامت ہے وہ چالیسویں رات میں دوسری بار، مسجد میں ختم کی رسوم برگزار کرتے ہیں۔ آخر کار مرحوم کی سالانہ برسی پر آخری ختم برگزار کرتے ہیں۔ جب پڑوسی ختم سے واپس لوٹتے ہیں، مرحوم کے گھر میں جاتے ہیں اور وہاں رات کا کھانا کھاتے ہیں کھانے کے بعد مہمان مرحوم کی روح کی تسکین وبخشش کے لئے دعا کرتے ہیں۔

ان سوالات کے جواب دیجئے:

صرف جوابات لکھے جاتے ہیں:

۱) وقتی کہ کسی بیمار می شود، بقیہ بہ عیادت او می روند وحال واحوال بیمار را می پرسند۔

۲) در ایران، بزرگ ترین آیین شرکت در غم ہای دیگران، عزاداری برای عضو از دست رفتہ است۔

۳) پس از برگزاری مراسم تدفین، مردم بہ خانۂ مرحوم می روند تا بہ خانوادہ اش تسلیت بگویند۔

۴) دوستان وآشنایان بہ مسجدی آمدہ برای شادی مرحوم دعا می خوانند، یک روحانی دربارۂ مسائل اخلاقی بحث می کند وپس بہ عنوان عزاداری، روضہ می خواند، نام این مراسم ختم است۔

۵) در مراسم ختم، مردم در مسجد برای شادی مرحوم دعا می خوانند۔

یک کلمۂ چند جملہ — ایک کلمہ، چند جملے

۱) بی شمار — بے شمار، متعدد، لاتعداد

بے شمار لوگ شہر کے میدان میں آئے ہیں

کاوہ کے پاس لاتعداد کتابیں ہیں

میں آپ کے بہت سے دوستوں میں سے صرف چند کو پہچانتا ہوں

اکثر بے شمار کتابیں جو پروین نے پڑھی ہیں، کہانی ہیں

۲) غم انگیز — محزون، غمگین، رنجیدہ

میں ابھی بہت پریشان ہوں، کیونکہ میں نے ایک غمگین فلم دیکھی ہے

جو داستان تونے میرے لئے پڑھی بہت غمگین تھی

میں نہیں جانتا ژالہ کی نظریں کیوں رنجیدہ تھیں

میں غمگین داستانیں پڑھنا پسند نہیں کرتا ہوں

۳) مُنَظَّم — مرتب، ترتیب سے

جماعتیں ترتیب کے ساتھ سڑک میں حرکت کرتی ہیں

بچے ترتیب سے کھڑے تھے

میں ترتیب سے سبق پڑھتا ہوں

پرویز ترتیب سے ہر روز اخبار پڑھتا ہے

۴) مُنظم — آراستہ، صاف وشفاف، انتظام

سارا نے صاف لباس پہنا ہے

٦) روحانی در بارۂ مسائل اخلاقی صحبت می کند۔

٧) عزادار ہا تا روز چہلم مرحوم بہ خصوص روز دوم، شب ہفتم وشب چہلم ختم می گیرند۔

٨) عزادر حال لباسِ سیاہ می پوشد، زیرا لباس سیاہ نشانۂ عزاداری است۔

٩) خانوادۂ مرحوم بہ مردم شام می دھند زیرآنہا برای آمرزش روح مرحوم دعا می کنند

یک کلمہ، چند جملہ

١) از دنیا رفتن　　دنیا سے چلے جانا، مرجانا، وفات پانا

صرف ترجمہ لکھا جاتا ہے:

بوڑھا آدمی پچھلے سال دنیا سے چلا گیا، وفات پا گیا۔

تمام لوگ ایک دن دنیا سے چلے جاتے ہیں، انتقال کرتے ہیں

جس وقت جوان عورت مری، اس کا بچہ ایک سال کا تھا

بوڑھا آدمی، سو سال کی عمر میں مرا۔

٢۔ بحث کردن　　بات، گفتگو کرنا، بحث کرنا

کاوہ بہرام کے ساتھ کس موضوع کے متعلق گفتگو کرتا ہے؟

آپ کس کے ساتھ بات کر رہے ہیں؟

جناب، میں آپ سے بات کرنا چاہتا ہوں

میرے ساتھ بحث نہ کیجئے، میں اسے نہیں جانتا ہوں

٣) مرحوم　　متوفی، فوت شدہ، رحلت کرد

آج رات جب ہم گھر جائیں، اس مرحوم کی بیوی کو ٹیلیفوں کروں گا

میں اس متوفی کو نہیں پہچانتا تھا۔

دوسرے لوگ بھی فالتو چیزیں اٹھا لیتے ہیں تا کہ جماعت کے آگے پیچھے حرکت کریں۔

نویں اور دسویں محرم کو روایتی چھٹی ہوتی ہے یہ تاسوعا (نو محرم) اور عاشورا (دس محرم) کہلاتے ہیں۔ ان دنوں میں بے شمار جماعتیں سڑکوں پر چل پڑتی ہیں حتیٰ کہ کئی ایک سڑکوں سے گاڑیاں نہیں چل سکتی ہیں۔

رات کے آخری حصے میں (آخری رات) سوگوار لوگ مسجد اور حسینیہ میں واپس جاتے ہیں تا کہ شام غریبان کی رسوم میں شرکت کریں۔ شام غریبان پس ماندگان اور شہیدوں کے خاندان کے لئے (کربلا کے) عزاداری کی رسوم کا نام ہے۔ سوگوار شام غریبان میں شمع اور چراغ جلاتے ہیں اور گلیوں اور سڑکوں میں نوحہ خوانی کرتے ہیں۔

محرم کی سوگواری کی رسوم بہت وسیع ہیں۔ تمام ایرانی ان رسوم کو پہچانتے ہیں اور بیشتر لوگ اس میں شرکت کرتے ہیں۔

ان سوالات کے جواب دیجئے:

صرف جوابات درج ذیل ہیں:

١) امام حسینؑ یکی از فرزندان حضرت علیؑ بود۔

٢) امام حسینؑ علیہ یزید قیام کرد۔

٣) ایرانیان ہر سال، بہ یادِ شہادت امام حسینؑ عزاداری می کنند۔

٤) حسینیہ مکان مخصوص عزاداری است

٥) علمدار جلو ہر دستہ حرکت می کند

٦) روز نہم ودھم محرم کہ روز ہای تعطیل رسمی ہستند، تاسوعا وعاشورا نام دارند

٧) شام غریبان نام مراسم عزاداری برای باز ماندگان وخانوادہ ہای شہیدان کربلا است

٨) عزاداران در شام غریبان شمع وفانوس روشن می کنند وبہ کوچہ ہا وخیابان با نوحہ می خوانند

مرکب جملے:

۱) پرویز رادیو را روشن می کند تا به آن گوش کند

۲) پروین شاهنامۂ فردوسی را برمی دارد تا داستان رستم وسهراب بخواند۔

۳) شما گلدان ها را به حیاط می بَرید تا که گلدان ها را کنار باغچہ بگذارید۔

۴) پروین آلبومِ عکس را روی میز گذاشت۔ تا عکس بچّہ ها را ببیند۔

۵) کاوہ از خانہ بیرون رفت تا نامہ اش را پُست کند

۶) روحانی بہ مسجد می رود۔ تا کہ دربارۂ مسائل اخلاقی بحث کند

۷) بچّہ ها بہ خانۂ دَبیرِ شان رَفتند تا بہ دبیرِ شان تسلیَت بگویَند۔

۸) امشب من ساعتِ شِشش بہ خانہ می روم تا امشب زودتر بخوابَم۔

متن Text

عزاداری درماہِ محرم۔ محرم کے مہینے میں سوگواری کیا آپ نے اسلام کی تاریخ پڑھی ہے؟ کیا امام حسینؓ کو آپ پہچانتے ہیں؟ امام حسین حضرت علیؓ کے بچوں میں سے ایک تھے۔ وہ یزید کی حکومت کے خلاف کھڑے ہوئے۔ یزید کی فوج نے امام حسین اور ان کے ساتھیوں کا عراق کی سرزمین میں شہر کربلا میں محاصرہ کیا اور محرم کے مہینے میں انہیں شہید کر دیا۔

ایرانی ہر سال امام حسین کی شہادت کی یاد میں سوگواری کرتے ہیں۔ لوگ یا حسینیہ مسجد میں سوگواری کرتے ہیں۔ حسینیہ امام حسین کی سوگواری و ماتم کے لئے ایک مخصوص مکان یا جگہ ہے۔ حسینیہ میں ایک روحانی (مقدس آدمی) کربلا کا واقعہ بیان کرتا ہے روضہ امام حسین کی شہادت کی غمگین داستان ہے۔ سوگوار لوگ روحانی کے روضہ (بیان) کو سنتے ہیں اور روتے ہیں۔ اس کے بعد حسینیہ سے باہر آجاتے ہیں۔ وہ اپنی پیٹھ پر زنجیر مارتے ہیں اور سڑکوں پر آراستہ طور پر حرکت کرتے ہیں لوگوں کا ہر گروہ۔ ایک جماعت تشکیل دیتا ہے۔ ہر جماعت کے آگے ایک جھنڈے والا آدمی حرکت کرتا ہے کچھ

مرحوم ڈاکٹر محمد قریب، ایران کے مشہور ڈاکٹروں میں سے تھا

میں نے آپ کے والد مرحوم کو دیکھا تھا

۴) بازماندہ پس ماندہ، لواحقین

مرحوم کے پس ماندگان گھر میں سوگواری کرتے ہیں

ہم چلیں بوڑھے آدمی کے لواحقین کو تسلی دیں

ابھی مرحوم کے لواحقین قبرستان سے نہیں آئے ہیں۔

یہ چھوٹا بچہ بھی مرحوم کے پس ماندگان میں سے ہے

نیچے دیئے گئے جملوں کو مرتب کیجئے؟

ترتیب شدہ جملے درج ذیل ہیں:

۱) مردم در غم های دیگران شریک می شوند

۲) خانوادۂ مرحوم مراسم گستردہ ای برگزار می کنند

۳) مردم برای شادی روح مرحوم دعا می خوانند

۴) عزاداران در شب ہفتم ختم می گیرند

۵) روحانی دربارۂ مسائل اخلاقی بحث می کند

۶) لباس سیاہ نشانۂ عزاداری است۔

الگو مثال، نمونہ

بعض اوقات، حرفِ ربط، ''تا'' کام کو انجام دینے کا پتہ دیتا ہے۔

ذیل کے جملوں پر توجہ کیجئے؟

بہرام کاوہ کے سامنے، پاس گیا تا کہ اس سے بات کرے

میں نے یہ کتاب خریدی تا کہ اس کو پڑھوں۔

بخوانید   پڑھئے

۱) بہرام اور کاوہ اپنے استاد کے گھر کیوں جاتے ہیں؟

بہرام اور کاوہ اپنے استاد کے گھر میں جاتے ہیں تا کہ اس کی عیادت کریں۔

۲) آپ پھول کیوں خرید رہے ہیں

میں پھول خرید رہا ہوں تا کہ اس کو اپنے بیمار دوست کے لئے لے جاؤں۔

۳) کاوہ گھر میں کیوں رہے گا؟

کاوہ گھر میں رہتا ہے تا کہ ٹیلی ویژن پر فلم دیکھے۔

۴) پرویز اپنا کوٹ کیوں پہنتا ہے؟

پرویز اپنا کوٹ پہنتا ہے تا کہ فیکٹری، روک شاپ میں جائے۔

۵) پروین مسجد میں کیوں جاتی ہے؟

پروین مسجد میں جاتی ہے تا کہ دوست کی والدہ کے ختم کی رسوم میں شرکت کرے۔

۶) تو نے قلم اور کاغذ کیوں اٹھایا ہے؟

میں نے قلم اور کاغذ اٹھایا ہے تا کہ اپنے چچا کے لئے خط لکھوں۔

۷) کاوہ پرویز کے پاس کیوں گیا ہے؟

کاوہ پرویز کے پاس گیا ہے تا کہ اس سے بات کرے

۸) پرویز اخبار کیوں پڑھتا ہے؟

پرویز اخبار پڑھتا ہے تا کہ دن کے اہم مسائل کو جانے۔

۹) بہرام صحن میں کیوں کھڑا ہے؟

بہرام صحن میں کھڑا ہے تا کہ کاوہ کو ملے یا دیکھے۔

۱۰) آپ نے اپنی کتاب جناب کمالی کو کیوں دی؟

میں نے اپنی کتاب جناب کمالی کو دی تا کہ وہ اس کو پڑھے۔

گفتگو   بات چیت

کاوہ : جناب مجیدی نے سیاہ لباس کیوں پہنا ہے؟

نادر : کیوں کہ اس کے چچا نے وفات پائی ہے

کاوہ : کیا اس کا چچا بہت بوڑھا تھا؟

نادر : نہیں، وہ ایک گاڑی سے ٹکرا گیا۔ آج اس کے چچا کی تیسری رات ہے کئی بچوں نے سیاہ لباس پہنے ہیں کہ اس کے ختم کی رسوم میں شرکت کریں۔ کیا تو بھی مسجد میں آ رہا ہے؟

کاوہ : دوست میں آ رہا ہوں لیکن میں نے سیاہ لباس نہیں لینا ہے

نادر : ضروری نہیں ہے۔ تم سیاہ لباس کے بغیر بھی مسجد میں آ سکتے ہو۔

تمرین   مشق

ذیل کے جملوں کو مثال کی طرح باہم مرکب کیجئے:

کاوہ لائبریری میں جاتا ہے

وہ چاہتا ہے اپنی کتاب کو لائبریرین کو دے

کاوہ لائبریری میں جا رہا ہے تا کہ اپنی کتاب لائبریرین کو دے

کاوہ نے لائبریری آراستہ ومرتب کی ہے

سارا کی کاپی صاف وآراستہ ہے

پروین ہر دن صبح میز کو آراستہ وصاف کرتی ہے۔

۵) علیہ مخالف، خلاف، ضد

آپ کی باتیں میرے خلاف ہیں

آپ کی باتیں میری باتوں کے مخالف ہیں

میں آپ کے خلاف کچھ نہیں کہتا ہوں

ہم ایک دوسرے کے مخالف نہیں ہیں

آپ اپنے دوستوں کے خلاف باتیں کیوں کرتے ہیں؟

الگو مثال، نمونہ

۱) حرفِ ربط ''برای این کہ'' بھی کام کے انجام دینے کا پتہ دیتا ہے

بہرام کاوہ کے ساتھ بات کرنے کے لئے اس کے پاس گیا

یعنی: بہرام کاوہ کے پاس گیا تا کہ اس سے بات کرے

میں نے یہ کتاب پڑھنے کے لئے خریدی

یعنی: میں نے یہ کتاب خریدی تا کہ اس کو پڑھوں

بخوانید پڑھیئے

۱) بہرام اور کاوہ اپنے استاد کے گھر کیوں جاتے ہیں؟

بہرام اور کاوہ اپنے استاد کے گھر جاتے ہیں تا کہ اس کی عیادت کریں

مقایسہ کنید تقابل یا مقابلہ کیجئے

۱) جیسے ہی بچے اسٹیڈیم میں پہنچے، انہوں نے ورزش کی۔

جیسے ہی بچے اسٹیڈیم میں پہنچتے ہیں، ورزش کرتے ہیں

بچے اسٹیڈیم میں پہنچتے ہی ورزش کرتے ہیں

۲) پرویز نے جیسے ہی جناب کمالی کو دیکھا، اس کے ساتھ بات کی

پرویز جیسے ہی جناب کمالی کو دیکھتا ہے، اس کے ساتھ بات کرتا ہے

پرویز جناب کمالی کو دیکھتے ہی اس کے ساتھ بات کرتا ہے

۳) بہرام جیسے ہی نیند سے جاگا، نانوائی کی دکان پر گیا

بہرام جیسے ہی نیند سے جاگتا ہے، بیکری پر جاتا ہے

بہرام نیند سے جاگتے ہی بیکری پر جاتا ہے

۴) جیسے ہی بہروز نے بہرام کو دیکھا، اس کو سلام کیا

بہروز جیسے ہی بہرام کو دیکھتا ہے، اسے سلام کرتا ہے

بہروز بہرام کو دیکھتے ہی اس کو سلام کرتا ہے

۵) بچے جیسے ہی گھر پہنچے، انہوں نے دوپہر کا کھانا کھایا

بچے جیسے ہی گھر پہنچتے ہیں، دوپہر کا کھانا کھاتے ہیں

بچے گھر پہنچتے ہی دوپہر کا کھانا کھاتے ہیں

۶) جیسے ہی استاد کلاس میں آیا، طلبا خاموش ہو گئے

استاد جیسے ہی کلاس میں آتا ہے، طلبا خاموش ہو جاتے ہیں

استاد کے کلاس میں آتے ہی، طلبا خاموش ہو جاتے ہیں

۲) آپ نے پھول کیوں خریدا ہے؟

میں نے پھول خریدا ہے تا کہ اپنے دوست کو دوں۔

۳) کل کاوہ گھر پر کیوں رہے گا؟

کاوہ کل گھر پر ٹیلی ویژن پر فلم دیکھنے کے لئے رہے گا

۴) پرویز اپنا کوٹ کیوں پہنتا ہے؟

پرویز اپنا کوٹ پہنتا ہے تا کہ کارخانہ میں جائے

۵) پروین مسجد میں کیوں جاتی ہے؟

پروین ختم کی رسوم میں شرکت کرنے کے لئے مسجد میں جاتی ہے

۶) تو نے قلم اور کاغذ کیوں اٹھایا ہے؟

میں نے اپنے چچا کو خط لکھنے کے لئے قلم اور کاغذ اٹھایا ہے

۷) کاوہ پرویز کے پاس کیوں گیا ہے؟

کاوہ پرویز کے ساتھ بات کرنے کے لئے اس کے پاس گیا ہے۔

۸۔ پرویز اخبار کیوں پڑھتا ہے؟

پرویز اخبار پڑھتا ہے اس لئے کہ دن کے اہم مسائل جانے

۹) بہرام صحن میں کیوں کھڑا ہے؟

بہرام صحن میں کھڑا ہے تا کہ کاوہ سے ملے، کاوہ کو دیکھے

۱۰) آپ نے اپنی کتاب جناب کمالی کو کیوں دی؟

میں نے اپنی کتاب جناب کمالی کو دی تا کہ وہ اس کو پڑھے

۷) خانم امینی مہمان خانہ میں بیٹھی

پروین خانم امینی کے لئے چائے لے گئی

خانم امینی کے مہمان خانہ میں بیٹھتے ہی، پروین اس کے لئے چائے لے گئی۔

۸) کاریگر دفتر کا دروازہ کھولتا ہے

پرویز کاریگر کو دیکھتا ہے

جب تک کاریگر دفتر کا دروازہ کھولے، پرویز اس کو دیکھتا ہے

تمرین　　　مشق

ان سوالات کے جواب دیجئے

جوابات:۔

۱) ہمین کہ کاوہ صبحانہ می خورد، بہ مدرسہ می رود

۲) بہ محض این کہ کاوہ از مدرسہ برمی گردد، ناہار می خورد

۳) ہمین کہ از دانشکدہ باز می آیم، روزنامہ می خوانم

۴) بہ محض این کہ پرویز بہ خانہ برسد، بہ رادیو گوش می کند

۵) بہ محض این کہ از مدرسہ برمی گردند، بہ کوہ می روند

۶) ہمین کہ عزاداران بہ مسجدی می آیند، روحانی در مسجد بحث می کند

۷) بہ محض این کہ در مدرسہ تعطیل باشد، ما بہ خانۂ شما می آییم۔

۸) بہ ہمین کہ فروشندہ می آید، پروین از بازار خرید می کند

۹) بہ ہمین کہ ساعت چہار بعد از ظہر بشود، بہرام بہ ورزشگاہ می رود

۱۰) بہ محض این کہ فروشندہ بیآید، پروین و پرویز بہ فروشگاہ می روند

تمرین مشق Exercise

۱) نیچے دیئے گئے جملوں کو مثال کی مانند تبدیل کیجئے

کاوہ لائبریری میں جاتا ہے۔
وہ اپنی کتاب لائبریرین کو دینا چاہتا ہے
کاوہ اپنی کتاب لائبریرین کو دینے کے لئے لائبریری جاتا ہے

تبدیل کردہ جملے درج ذیل ہیں:

۱) پروین برای این کہ داستان رستم وسہراب رابخواند، شاہنامۂ فردوسی رابرمی دارد۔
۲) پروین برای این کہ عکس بچہ ہارابببیند ، آلبوم راروی میزمی گذارد
۳) کاوہ برای این کہ نامہ اش راپست کنداز خانہ بیرون رفت
۴) روحانی برای این کہ دربارۂ مسائل اخلاقی بحث کند، بہ مسجد می رود
۵) سارابرای این کہ باژالہ صحبت کند، بہ او تلفن می کند۔
۶) پیرمرد برای این کہ ناہار بخورد بہ خانہ اش رفت
۷) آقای کمالی برای این کہ از خیابان عبور کند بہ سمت۔ چپ خیابان نگاہ کرد
۸) پروین برای این کہ چای بریزدقوری رابرداشت۔

ب) درج ذیل جملوں کو مثال کی مانند تبدیل کیجئے

کاوہ پرویز کے پاس گیا تاکہ اس سے بات کرے
کاوہ پرویز کے ساتھ بات کرنے کے لئے اس کے پاس گیا

تبدیل کردہ جملے درج ذیل ہیں:

۱) پرویز برای این کہ بہ کارخانہ برود، زود از خواب بلندمی شود

آپ کے آتے ہی میں نے آپ کے لئے چائے ڈالی

ب)

۱) کاوہ دوپہر کا کھانا کھاتا ہے
کاوہ لائبریری میں جاتا ہے
کاوہ دوپہر کا کھانا کھاتے ہی لائبریری میں جاتا ہے
۲) میں اپنے دوست کو دیکھتا/ملتا ہوں۔
میں اپنے دوست کے ساتھ بات کرتا ہوں
میں اپنے دوست کو دیکھتے ہی ، اس کے ساتھ بات کرتا ہوں
۳) کاوہ نے گھر کا دروازہ کھولا
کاوہ نے بہرام کو دیکھا
کاوہ نے گھر کا دروازہ کھولتے ہی بہرام کو دیکھا
۴) ہم کلاس سے باہر گئے
استاد کلاس میں آیا
ہمارے کلاس سے باہر جاتے ہی استاد آیا
۵) آج رات میں اپنے کام کو ختم کرتا ہوں
میں گھر جاتا ہوں
آج رات میں اپنا کام کرتے ہی گھر جاتا ہوں، جاؤں گا
۶) بچے مدرسہ سے آتے ہیں
پرویز پروین دکان پہ جاتے ہیں
جیسے ہی بچے مدرسہ سے آتے ہیں، پرویز اور پروین دکان پر جاتے ہیں

۲) کیومرث و پرویز برای این که دربارۂ مسائل سیاسی بحث کنند، در اتاق پذیرایی نشستند

۳) پروین برای این که گلدان را روی میز بگذارد، آن را به اتاق برد

۴) بہرام برای این که کتابش را بخواند، در کتابخانہ ماند

۵) بچہ ہا برای این کہ بہ حیاط بازی کنند، در آنجا رفتند

۶) کاوہ برای این کہ بہ نادر سلام کند، حرف ہای بہرام را قطع کرد۔

۷) کوہ نوردہا برای این کہ بہ طرف جنگل بروند، از روی پل کوچکی عبور کردند۔

۸) استاد برای این کہ دانشجو یان بہتر بفہمند ، درس را بیشتر توضیح داد۔

۹) ما برای این کہ فردا بہ شیراز برویم، از مشہد بہ تہران برگشتیم ۔

۱۰) من برای این کہ عمویم را ببینم ، امشب زودتر بہ خانہ می آیم۔

الگو مثال،نمونہ

درج ذیل جملوں میں غور کیجئے ، ان جملوں میں ، ربطی کلمات دو افعال کے تناسب زمانی کو ظاہر کرتے ہیں۔

میں جیسے ہی گھر پہنچا، میں نے اپنے دوست کوفون کیا۔

میں گھر پہنچتے ہی اپنے دوست کوفون کرتا ہوں۔

میں جیسے ہی گھر پہنچا، میں نے دوپہر کا کھانا کھایا۔

میں گھر پہنچتے ہی دوپہر کا کھانا کھاتا ہوں۔

میں جیسے ہی گھر پہنچا میں نے ریڈیو سنا

میں گھر پہنچتے ہی ریڈیو سنتا ہوں

بخوانید پڑھیئے

آ)

۱) کیا کاوہ بہرام کو فون کرتا ہے؟

جی ہاں، کاوہ گھر پہنچتے ہی بہرام کو فون کرتا ہے۔

۲) کاوہ نے بہرام کو کب فون کیا ہے؟

کاوہ جیسے ہی گھر پہنچا اس نے بہرام کو فون کیا۔

۳) کیا آپ اصفہان جاتے ہیں؟

جی ہاں میں اپنے چچا کو دیکھتے یا ملتے ہی اصفہان جاتا ہوں۔

۴) پرویز نے آج ناشتہ کب کیا؟

پرویز جیسے ہی نیند سے جاگا اس نے ناشتہ کیا۔

۵) کھلاڑی کب ورزش کرتے ہیں؟

کھلاڑی جیسے ہی اسٹیڈیم میں پہنچتے ہیں، ورزش کرتے ہیں۔

۶) تو نے کل جناب رئیس (مدیر) سے کب بات کی؟

میں نے جیسے ہی کل مدیر کو دفتر میں دیکھا، میں نے اس سے بات کی۔

۷) کیا بہرام صبح کو نانوائی کی دکان پر جاتا ہے؟

جی ہاں، بہرام ہر دن صبح نیند سے جاگتے ہی، نانوائی کی دکان پر جاتا ہے

۸) کاوہ لائبریری کب جاتا ہے؟

کاوہ دوپہر کا کھانا کھاتے ہی، لائبریری میں جاتا ہے۔

۹) اپنا رجسٹر تو نے ژالہ کو کب دیا؟

میں نے ژالہ کو دیکھتے ہی، اپنا رجسٹر اسے دے دیا

۱۰) آپ نے میرے لئے چائے کب ڈالی؟